جملہ حقوق بحق ضیاء القرآن پبلی کیشنز محفوظ ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

مطبع ______ تخلیق مرکز پرنٹرز لاہور

کتابت ______ اقبال اختر عبدالرحمٰن ناصر۔ خوشی محمد ناصر

متن ______ بشکریہ تاج کمپنی لمیٹڈ۔ کراچی

فوٹوگرافی ______ حاجی رحیم بخش (ایف۔آر۔پروسیسنگ)

تعداد ______ تین ہزار

تاریخ طباعت ______ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

ناشر ______ ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	سُورۃ النجم	۵	۲۰	سُورۃ الجنّ	۳۸۳
۲	سُورۃ القمر	۴۹	۲۱	سُورۃ المزمل	۳۹۹
۳	سُورۃ الرحمٰن	۶۳	۲۲	سُورۃ المدثر	۴۱۳
۴	سُورۃ الواقعہ	۸۴	۲۳	سُورۃ القیامہ	۴۲۸
۵	سُورۃ الحدید	۱۰۴	۲۴	سُورۃ الدھر	۴۴۰
۶	سُورۃ المجادلہ	۱۳۳	۲۵	سُورۃ المرسلٰت	۴۵۱
۷	سُورۃ الحشر	۱۵۵	۲۶	سُورۃ النبأ	۴۶۳
۸	سُورۃ الممتحنہ	۱۸۹	۲۷	سُورۃ النّٰزعٰت	۴۷۷
۹	سُورۃ الصف	۲۰۸	۲۸	سُورۃ عَبَسَ	۴۸۹
۱۰	سُورۃ الجُمعہ	۲۲۷	۲۹	سُورۃ التکویر	۴۹۸
۱۱	سُورۃ المنافقون	۲۴۳	۳۰	سُورۃ انفطار	۵۰۷
۱۲	سُورۃ التغابن	۲۵۸	۳۱	سُورۃ المطففین	۵۱۳
۱۳	سُورۃ الطلاق	۲۷۱	۳۲	سُورۃ انشقاق	۵۲۲
۱۴	سُورۃ التحریم	۲۹۱	۳۳	سُورۃ البروج	۵۲۷
۱۵	سُورۃ الملک	۳۰۸	۳۴	سُورۃ الطارق	۵۳۴
۱۶	سُورۃ القلم	۳۲۷	۳۵	سُورۃ الاعلیٰ	۵۳۹
۱۷	سُورۃ الحاقہ	۳۴۵	۳۶	سُورۃ الغاشیہ	۵۴۷
۱۸	سُورۃ المعارج	۳۵۷	۳۷	سُورۃ الفجر	۵۵۳
۱۹	سُورۃ نوح	۳۷۱	۳۸	سُورۃ البلد	۵۶۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۹	سُورۃ الشمس	۵۷۰	۵۲	سُورۃ الھمزہ	۶۵۶
۴۰	سُورۃ الّیل	۵۷۶	۵۳	سُورۃ الفیل	۶۶۰
۴۱	سُورۃ والضحیٰ	۵۸۳	۵۴	سُورۃ قریش	۶۷۱
۴۲	سُورۃ الانشراح	۵۹۵	۵۵	سُورۃ الماعون	۶۷۷
۴۳	سُورۃ التین	۶۰۳	۵۶	سُورۃ الکوثر	۶۸۲
۴۴	سُورۃ العلق	۶۰۹	۵۷	سُورۃ الکافرون	۶۹۱
۴۵	سُورۃ القدر	۶۱۷	۵۸	سُورۃ النصر	۶۹۷
۴۶	سُورۃ البیّنہ	۶۲۳	۵۹	سُورۃ لَھب	۷۰۱
۴۷	سُورۃ الزلزال	۶۳۰	۶۰	سُورۃ اخلاص	۷۰۹
۴۸	سُورۃ العٰدیات	۶۳۶	۶۱	سُورۃ الفلق والنّاس	۷۱۹
۴۹	سُورۃ القارعہ	۶۴۱	۶۲	تحقیقاتِ لغویہ	۷۳۹
۵۰	سُورۃ التکاثر	۶۴۶	۶۳	تحقیقات نحویہ	۷۴۹
۵۱	سُورۃ والعصر	۶۵۱	۶۴	فہرست مطالب	۷۵۰

تحقیقاتِ لُغویّہ

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
ا		
اُشِر	۵۴	۲۱
انام	۵۵	۱۰
الآء	۵۵	۱۳
المومن	۵۹	۳۵
آنٍ	۵۵	۳۴
اُجاج	۵۶	۲۷
بِأَنِ	۵۷	۲۱
الامّیین	۶۲	۲
یؤفکون	۶۳	۸
انّٰی	۶۳	۸
مؤتفکٰت	۶۹	۸
ارائک	۷۶	۱۶
استبرق	۷۶	۲۰
اسرھم	۷۶	۲۷
ابًّا	۸۰	۱۶
اخدود	۸۵	۴
آنیۃ	۸۸	۳
ابابیل	۱۰۵	۴
احد	۱۱۲	۱
مؤتفکۃ	۵۳	۴۹
ازفت الآزفۃ	۵۳	۵۳

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
استبرق	۵۵	۳۸
ب		
تبوّؤا	۵۹	۱۷
باری	۵۹	۳۷
بطائن	۵۵	۳۸
بُسّت	۵۶	۵
منبثًّا	۵۶	۵
تبارک	۶۷	۱
تبتّل	۷۳	۸
بشر	۷۴	۱۸
بَرِق	۷۵	۷
بصیرۃ	۷۵	۱۱
باسرۃ	۷۵	۱۶
ابرار	۷۶	۸
بعثرت	۸۱	۱
بیّنۃ	۹۸	۱
ابتر	۱۰۸	۳
ت		
مترفین	۵۶	۱۶
ترائب	۸۶	۴
متربۃ	۹۰	۱۰

	سورة	حاشیہ نمبر
ث		
یثقفوکم	۶۰	۵
ثیبات	۶۶	۸
لایستثنون	۶۸	۱۱
ثجاجا	۷۸	۱۴
ثبورا	۸۴	۹
ج		
الجآن	۵۵	۱۵
الجوار	۵۵	۲۰
جنا	۵۵	۳۹
الجلاء	۵۹	۶
الجبّار	۵۹	۳۵
مجنون	۶۸	۲
جزوع	۷۰	۱۴
جن	۷۲	۴
الجوارِ	۸۱	۱۱
جمّا	۸۹	۱۵
جید	۱۱۱	۶
ح		
المحتضر	۵۴	۲۱
یحادون	۵۸	۱۰
الحشر	۵۹	۲
حاجة	۵۹	۱۹
حور	۵۵	۴۶
یحموم	۵۶	۱۵

	سورة	حاشیہ نمبر
استحوذ	۵۸	۲۷
حواریون	۶۱	۱۴
حمّلوا	۶۲	۶
تحِلّة	۶۶	۳
حسیر	۶۷	۶
حاصب	۶۷	۲۱
حلّاف	۶۸	۸
حردٍ	۶۸	۱۳
الحاقة	۶۹	۱
حسوما	۶۹	۶
تحرّوا	۷۲	۱۴
لن تحصوه	۷۳	۱۹
احقابا	۷۸	۲۰
حدائق	۷۸	۳۴
الحافرة	۷۹	۹
احوٰی	۸۷	۶
الحجر	۸۹	۳
حامیه	۱۰۱	۶
الحطمة	۱۰۴	۴
حاسد	۱۱۳	۵
خ		
خشعًا	۵۴	۹
خالق	۵۹	۳۷
مخضود	۵۶	۱۴
مستخلفین	۵۷	۸

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
مختال	۵۷	۲۹
خشب مسندۃ	۶۳	۵
خاسئًا	۶۷	۶
خُلُق	۶۸	۴
د ــــــ		
دنیٰ فتدلّٰی	۵۳	۹
دُسُرٍ	۵۴	۱۶
الدهان	۵۵	۳۱
مدهامتان	۵۵	۴۲
مدْهِنُوْن	۵۶	۳۵
مَدِیْنِیْن	۵۶	۳۹
الدُّنْیا	۶۷	۷
تُدْهِن	۶۸	۷
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	۶۸	۲۱
دُکَّتْ	۶۹	۱۱
دانیه	۶۹	۱۶
اَدْرِیْ	۷۲	۲۴
مُدَّثِّر	۷۴	۱
الدهر	۷۶	۱
دهاقا	۷۸	۲۴
دحاها	۷۹	۲۱
دَسّٰها	۹۱	۱۰
دَمْدَمَ	۹۱	۱۳
یَدُعُّ	۱۰۷	۲
ذ ــــــ		
ذَلُولًا	۶۷	۱۹
ذرأ	۶۷	۳۱
ذَاغُصَّةٍ	۷۳	۱۲
ذُلِّلَتْ	۷۶	۱۴
ر ــــــ		
رَاوَدُوه	۵۴	۳۴
الرَّحْمٰن	۵۵	۱
رَیْحَان	۵۵	۱۲
رَفْرَفٍ	۵۵	۴۷
رُجَّت	۵۶	۴
تَرَبَّصْتُم	۵۷	۱۹
رهبانیة	۵۷	۳۴
رکاب	۵۹	۱۰
رجومًا	۶۷	۸
رابیة	۶۹	۹
ترجون	۷۱	۱۱
رهقًا	۷۲	۷
رَتِّلْ	۷۳	۳
الرُّجْز	۷۴	۵
سأُرْهِقه	۷۴	۱۳
رَهِینة	۷۴	۲۸
التَّرَاقِیَ	۷۵	۱۷
مِرصاد	۷۸	۱۸
رادفة	۷۹	۷

	سُورة	حاشیہ نمبر
رین	۸۳	۴
رحیق	۸۳	۷
الروح	۹۷	۳
ز ــــــ		
زاغ	۵۳	۱۸
مزدجر	۵۴	۶
ازدجر	۵۴	۱۲
زنیمٌ	۶۸	۸
زعیمٌ	۶۸	۱۷
المزّمّل	۷۳	۱
زمهریر	۷۶	۱۶
زرابی	۸۸	۶
زبانیة	۹۶	۹
زُلزِلت	۹۹	۱
زُرْتُمْ	۱۰۲	۲
س ــــــ		
سامدون	۵۳	۵۷
سُعُرٌ	۵۴	۲۱
سُلْطان	۵۵	۲۷
مسکوب	۵۶	۱۲
سموم	۵۶	۱۵
مَسْبُوقین	۵۶	۲۱
سَبّح	۵۷	۱
السّلام	۵۹	۳۵
اسفار	۶۲	۶

	سُورة	حاشیہ نمبر
سائحات	۶۶	۸
أَسْلَفْتُمْ	۶۹	۱۷
اِسْتَمَعَ	۷۲	۲
يَسْلُكْهُ	۷۲	۱۶
سَبْحًا	۷۳	۶
سُدًى	۷۵	۲۲
سُنْدُسٍ	۷۶	۲۰
سباتًا	۷۸	۷
سرابًا	۷۸	۱۷
سُيِّرَتْ	۷۸	۱۷
السابقات	۷۹	۳
الساهرة	۷۹	۱۲
سَمْكَهَا	۷۹	۱۹
سفَرة	۸۰	۸
سجّین	۸۳	۳
مسغبه	۹۰	۱۰
سَجٰی	۹۳	۲
لَنَسْفَعًا	۹۶	۹
ش ــــــ		
الشعرٰی	۵۳	۴۷
شِرب	۵۴	۲۱
اشیاعکم	۵۴	۲۵
شواظ	۵۵	۲۸
مشئمة	۵۶	۶
الشّح	۵۹	۲۰

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
شکور	۶۴	۲۶
شہیقا	۶۷	۱۰
شرکاء	۶۸	۱۷
الشوٰی	۷۰	۱۲
شطط	۷۲	۵
شامخات	۷۷	۱۲
شتّٰی	۹۲	۲
الم نشرح	۹۴	۱
شانئ	۱۰۸	۳
ص ——		
صاحب	۵۳	۲
المصور	۵۹	۳۷
صلصال	۵۵	۱۳
یصدّعون	۵۶	۹
صدّوا	۶۳	۳
صغت	۶۶	۵
صٰفّٰت	۶۷	۲۳
الصریم	۶۸	۱۱
صرصر	۶۹	۶
صبّا	۸۰	۱۶
الصاخۃ	۸۰	۱۷
المصیطر	۸۸	۹
ض ——		
ضلّ	۵۳	۲
ضیزٰی	۵۳	۲۱

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
الضنین	۸۱	۱۷
ضریع	۸۸	۵
ضحٰی	۹۱	۱
ضحٰی	۹۳	۱
تضلیل	۱۰۵	۳
ط ——		
طغٰی	۵۳	۱۸
طمسنا	۵۴	۲۲
طلح	۵۶	۱۲
طباقا	۶۷	۵
طائف	۶۸	۱۱
طاغیۃ	۶۹	۵
اطوارا	۷۱	۱۳
طرائق	۷۲	۱۰
طُمست	۷۷	۴
مستطیرا	۷۶	۱۱
الطامۃ	۷۹	۲۳
طارق	۸۶	۱
طحٰی	۹۱	۶
ظ ——		
یظاہرون	۵۸	۱
ظہیر	۶۶	۴
ع ——		
عسر	۵۴	۱۱
تعاطٰی	۵۴	۲۱

	سُورۃ	حاشیہ نمبر		سُورۃ	حاشیہ نمبر
عقر	۵۴	۲۱	المعصرات	۷۸	۱۲
العصف	۵۵	۱۲	العشار	۸۱	۴
اعلام	۵۵	۲۰	عَسْعَس	۸۱	۱۲
عبقری	۵۵	۴۱	عاملۃ	۸۸	۲
عربا	۵۶	۱۳	عماد	۸۹	۵
العزیز	۵۷	۲	العقبہ	۹۰	۹
العزیز	۵۹	۳۵	العٰدیات	۱۰۰	۱
یعلم	۵۷	۳۲	عیشۃ	۱۰۱	۴
عدوی	۶۰	۱	والعصر	۱۰۳	۱
عصم الکوافر	۶۰	۲۲	عصفٍ	۱۰۵	۵
تعاقبتم	۶۰	۲۴	اعطینا	۱۰۸	۱
تعاسرتم	۶۵	۱۸	غ		
عتو	۶۷	۲۷	غوی	۵۳	۲
عظیم	۶۸	۴	غَرور	۵۷	۱۹
معتدٍ	۶۸	۸	تغابن	۶۴	۱۱
عتلّ	۶۸	۸	غسلین	۶۹	۲۱
عاتیۃ	۶۹	۶	غدقاً	۷۲	۱۵
مَعارج	۷۰	۲	غسّاقاً	۷۸	۲۱
العِھن	۷۰	۷	غُلباً	۸۰	۱۶
〃	۱۰۱	۳	غثاءً	۸۷	۶
عزین	۷۰	۲۵	غاشیۃ	۸۸	۱
عجباً	۷۲	۳	مغیرات	۱۰۰	۱
معاذیر	۷۵	۱۱	غاسق	۱۱۳	۳
عبوساً	۷۶	۱۴	ف		
عمّ	۷۸	۲	فخّار	۵۵	۱۴

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
سنفرغ	۵۵	۲۶
افنان	۵۵	۳۶
تفکّھون	۵۶	۲۵
فتنتم	۵۷	۱۹
تفسّحوا	۵۸	۲۰
أفاء	۵۹	۱۰
فخور	۵۷	۲۹
فتنۃ	۶۰	۱۱
تفاوت	۶۷	۶
فطور	۶۷	۶
تفور	۶۷	۱۰
مفتون	۶۸	۵
فجاجًا	۷۱	۱۵
فاقرۃ	۷۵	۱۶
فرجت	۷۷	۴
فُراتا	۷۷	۱۲
مفازًا	۷۸	۲۴
منفکّین	۹۸	۱
الفلق	۱۱۳	۱
ق		
قاب قوسین	۵۳	۱۰
اقنی	۵۳	۳۶
القدوس	۵۹	۳۵
قفینا	۵۷	۳۳
تقسطوا	۶۰	۱۵

	سُورۃ	حاشیہ نمبر
القارعة	۶۹	۴
قطوفها	۶۹	۱۶
تقوّلَ	۶۹	۲۴
الاقاویل	۶۹	۲۴
قددًا	۷۲	۱۰
القاسطون	۷۲	۱۳
اقوم قیلا	۷۳	۵
قسورۃ	۷۴	۳۲
قمطریرا	۷۶	۱۴
قواریر	۷۶	۱۶
قضبًا	۸۰	۱۶
اقتحم	۹۰	۹
قدر	۹۷	۱
قیّمۃ	۹۸	۳
قیّمۃ	۹۸	۶
قدحًا	۱۰۰	۱
القارعه	۱۰۱	۱
ک		
کاشفه	۵۳	۵۲
اکمام	۵۵	۱۱
کُبِتُوا	۵۸	۱۱
المتکبّر	۵۹	۳۵
اکواب	۵۶	۹
کأس	۵۶	۹
کأس	۷۶	۸

	سُورة	حاشیہ نمبر
كفرنابكم	60	7
يكفّر	66	12
كرّتين	67	6
كُبّار	71	17
كثيب	73	13
الكُبَر	74	25
كِفاتًا	77	12
كلّا	78	3
كِذّابا	78	22
كواعب	78	24
كُوّرت	81	1
انكدرت	81	2
كُشطت	81	9
الكُنّس	81	11
كادح	84	6
الكبد	90	3
اكرم	96	3
كنود	100	2
التكاثر	102	1
كيد	105	3
الكوثر	108	1
كفوًا	112	4
ل——		
لمم	53	33
الواح	54	16

	سُورة	حاشیہ نمبر
لجّوا	67	27
مُلتحدًا	72	20
لواحة	74	18
لوامة	75	2
لقّٰى	76	15
لمّا	89	14
لُبدًا	90	5
ألهمها	91	8
لُمزة	104	1
م——		
مِرّة	53	6
تُمارونه	53	13
تتمارٰى	53	51
مستمر	54	3
تماروا	54	22
الملك	59	25
مارج	55	15
مَرَج	55	18
مقتا	61	3
تميّز	67	10
تمور	67	21
ممنون	68	3
مهين	68	8
مشاءٍ بنميم	68	8
المهل	70	7

	سُورة	حاشیہ نمبر		سُورة	حاشیہ نمبر
ممنوع	۷۰	۱۴	نطفه	۷۵	۲۳
یمطّی	۷۵	۲۰	نطفة	۷۶	۲
امشاج	۷۶	۲	نسفت	۷۷	۳
ممددة	۱۰۴	۷	النذر	۷۶	۱۰
الماعون	۱۰۷	۷	النازعات	۷۹	۱
مسد	۱۱۱	۶	الناشطات	۷۹	۲
ن ——			نخرة	۷۹	۱۰
نذر	۵۴	۷	فلیتنافس	۸۳	۸
نکر	۵۴	۸	ناصبة	۸۸	۲
نجم	۵۵	۵	نمارق	۸۸	۶
نجوی	۵۸	۱۴	النجدین	۹۰	۱۸
المنشئات	۵۵	۲۰	انقض	۹۴	۲
نحاس	۵۵	۲۸	فانصب	۹۴	۵
نضّاختان	۵۵	۴۴	نادیة	۹۶	۹
منضود	۵۶	۱۲	نقعاً	۱۰۰	۱
انشاء	۵۶	۱۳	لَیُنْبَذَنّ	۱۰۴	۳
المُنفقون	۶۳	۱	نفّثت	۱۱۳	۳
مناقب	۶۷	۱۹	و ——		
نفور	۶۷	۲۷	وضعها	۵۵	۱۰
ن	۶۸	۱	موضونة	۵۶	۹
نفر	۷۲	۲	ولدان مخلدون	۵۶	۹
ناشئه	۷۳	۵	توعظون	۵۸	۵
انکالا	۷۳	۱۲	اوجفتم	۵۹	۱۰
ناقور	۷۴	۸	وَدُّوا	۶۸	۷
نذیرا	۷۴	۲۶	وتین	۶۹	۲۴

	سُورة	حاشیہ نمبر
وقارا	٧١	١١
وطأ	٧٣	٥
وبیلا	٧٣	١٥
وزد	٧٥	٩
‶	٩۴	٢
اولیٰ لك فاولیٰ	٧٥	٢٢
ویل	٧٧	۴
وهاجا	٧٨	١١
واجفة	٧٩	٨
الاوتاد	٨٩	٨
مؤصدة	٩٠	١۴
مؤصدة	١٠۴	٨
مُوريات	١٠٠	١
موازین	١٠١	۴
تواصوا	١٠٣	۴
وقب	١١٣	٣

	سُورة	حاشیہ نمبر
وسواس	١١۴	٢
ﻫ ———		
هوى	٥٣	١
هوى	٥٣	۴٩
مهطعین	٥۴	١٠
منهمر	٥۴	١۴
مهیمن	٥٩	٣٥
الهیم	٥٦	١٦
همّاز	٦٨	٨
هلوع	٧٠	١۴
مهیلا	٧٣	١٣
هل	٧٦	١
همزة	١٠۴	١
ى ———		
میمنة	٥٦	٦

بمنّه تعالیٰ وفضله تمّ الشروع العظیم الحمد لله رب العٰلمین
والصلوٰة والسلام علی رحمة للعلمین وعلی اٰله واصحابه اجمعین

١٥۔ صفر المظفر ١۴٠٠ھ

٢۔ جنوری ١٩٨٠ء

محمد کرم شاہ

دربار شریف پیر کھارہ

تحقیقاتِ نحویّہ

	سورۃ	حاشیہ نمبر
حکمۃ بالغۃ، فما تغن النذر	٥٤	٧
خشعا ابصارهم	٥٤	٩
ما اصحاب المیمنۃ	٥٦	٦
ما اصحاب المشئمۃ	٥٦	٦
والسابقون السابقون	٥٦	٦
الا قیلا سلاما سلاما	٥٦	١١
لئلا یعلم اهل الکتاب	٥٧	٣٧
تلقون الیهم بالمودۃ	٦٠	٢
ان کنتم خرجتم جهادا فی سبیلی	٦٠	٣
تسرون الیهم بالمودۃ	٦٠	٤
آخرین منهم لما یلحقوا بهم	٦٢	٣
خیرا لانفسکم	٦٤	٢٣
قد انزل الله الیکم ذکرا رسولا	٦٥	٢٥
صالح المومنین	٦٦	٦
الذی خلق الموت والحیاۃ	٦٧	٤
الذی خلق سبع سموت	٦٧	٥
فسحقا لاصحاب السعیر	٦٧	١٤
هاؤم اقرءوا کتابیه	٦٩	١٥
اتم اللیل الا قلیلا نصفه او انقص منه	٧٣	٢
تبتل الیه تبتیلا	٧٣	٨
هو خیرا واعظم اجرا	٧٣	٢٥
ومن خلقت وحیدا	٧٤	٩
لا اقسم بیوم القیامۃ	٧٥	١
من نطفۃ امشاج	٧٦	٢
کانت قواریرا قواریرا من فضۃ	٧٦	١٦
کلا سیعلمون	٧٨	٣
جزاءً وفاقا	٧٨	٢٢
جزاءً من ربک عطاءً حسابا	٧٨	٢٥
رب السموت والارض	٧٨	٢٦
ما ادراک ما علیون	٨٣	٦
قتل اصحاب الاخدود النار	٨٥	٥
لا اقسم بهذا البلد وانت حلٌّ بهذا البلد	٩٠	١
ناقۃ الله وسقیها	٩١	١٢
ان سعیکم لشتّٰی	٩٢	٢
البینۃُ ۝ رسول من الله	٩٨	٢
دین القیمۃ	٩٨	٦
لایلٰف قریش ایلٰفهم	١٠٦	١
فذلک الذی یدعُّ الیتیم	١٠٧	٢
ولا انتم عابدون ما اعبد	١٠٩	٥
تبّت یدا ابی لهب وتبّ	١١١	١
حمّالۃ الحطب	١١١	٥

فہرست مطالب

اللہ جل مجدہ

توحید

	سُورة	آیت
اُس کے سوا اور کوئی خُدا نہیں	۵۹	۲۲
" " " " " " " "	۵۹	۲۳
" " " " " " " "	۶۴	۱۳
" " " " " " " "	۷۳	۹
وُہی ایک خُدا ہے (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ)	۱۱۲	(تاآخر مع حواشی)
زمین و آسمان کی ہر چیز اُسی کی تسبیح کرتی ہے	۵۷	۱
" " " " " " " " " " "	۵۹	۲۴
زمین و آسمان کی ہر چیز اُسی کی پاکی بیان کرتی ہے۔	۶۱	۱
" " " " " " " " " " "	۶۲	۱
" " " " " " " " " " "	۶۴	۱
اللہ تعالےٰ کے اسمائے حُسنیٰ	۵۹	۲۴،۲۳،۲۲
اُس کی ذات بڑی برکتوں والی ہے	۶۷	۱
اللہ ہمیشہ رہے گا۔ وُہ ذوالجلال والاکرام ہے۔	۵۵	۲۷
اُس کے سوا ہر چیز فانی ہے	۵۵	۲۶

دلائل توحید

	سُورة	آیت
شمس و قمر حساب کے مطابق گرم سیر ہیں	۵۵	۵
سُورج کو روشنی اور گرمی کا منبع بنایا	۷۸	۱۳
ستارے اور درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں	۵۵	۶
اُسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کیا۔	۵۵	۷
اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔	۶۴	۳
وُہی ساتوں آسمانوں اور زمین کا خالق ہے ہر چیز کو اپنے علم سے احاطہ کئے ہُوئے ہے	۶۵	۱۲
آسمانوں کی ایسی تخلیق فرمائی کہ تلاش بسیار کے باوجود ان میں تمہیں کوئی عیب نظر نہیں آئے گا۔	۶۷	۴،۳
آسمانوں کو ستاروں سے آراستہ کیا	۶۷	۵
ستاروں کو رجُوماً للشیاطین بنایا	۶۷	۵
زمین کو اُسی نے نرم بنایا۔ تم اُس کی سطح پر چلتے ہو اُس کے خوانِ کرم سے اپنا رزق کھاتے ہو۔	۶۷	۱۵

	سورۃ	آیت
کیا زمین سے پہلے آسمان کی تخلیق ہوئی	۷۹	۳۰ حاشیہ
آسمان، پہاڑ، زمین سب اس کی قدرت کی جلوہ گاہیں ہیں	۸۸	۱۸،۱۹،۲۰
اسی نے زمین کو بچھونا بنایا اور پہاڑوں کو میخیں۔	۷۸	۶-۷
اسی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔	۷۸	۱۲
قطرۂ آب سے انسان کو اللہ ہی نے پیدا کیا۔	۵۶	۵۷-۵۸-۵۹
اسی نے انسان کو حسنِ صورت سے نوازا	۶۴	۳
اسی نے انسان کو پیدا کیا اور اسے سمع، بصر اور قلب کی نعمتیں بخشیں۔	۶۷	۲۳
اسی نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے	۶۷	۲۴
اسی نے انسان کو حقیر قطرۂ آب سے پیدا کیا۔	۷۷	۲۰تا۲۳
انسانی تخلیق میں قدرتِ الٰہی کی حکمتیں	۸۰	۱۸تا۲۲
انسان کی بقا اور نشوونما کے لیے دسترخوانِ نعمت بچھا دیا	۸۰	۲۴تا۳۲
انسان کے مویشیوں کے لیے چارے کا انتظام فرمایا۔	۸۰	۳۲

	سورۃ	آیت
زمین، پھل، اناج، بھوسہ، پھول اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں	۵۵	۱۰-۱۱-۱۲
کھیتوں کو وہی اگاتا ہے	۵۶	۶۳تا۶۷
میٹھا پانی وہی برساتا ہے	۵۶	۶۸تا۷۰
آگ اسی نے پیدا فرمائی ہے	۵۶	۷۱-۷۲
اس کی توحید کے متعدد تکوینی دلائل	۷۸	۶تا۱۶
* * * * * * *	۷۹	۲۷تا۳۳
دو دریاؤں کا پانی میلوں ساتھ بہتا چلا جاتا ہے لیکن برزخ کے باعث مل نہیں سکتا	۵۵	۱۹-۲۰
ان سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں	۵۵	۲۲ مع حاشیہ
بڑے سمندری جہاز سطحِ آب پر تیرتے چلے جاتے ہیں۔	۵۵	۲۴
ہر چیز اس کے درِ کرم پر سوالی ہے ہر روز وہ نئی شان سے تجلی فرماتا ہے	۵۵	۲۹ مع حاشیہ
فضا میں پرندوں کی پرواز اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں	۶۷	۱۹
اونٹ کی طرف دیکھو اسے کیسا بنایا	۸۸	۱۷
اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا۔	۶۱	۹
اسی نے امیوں میں ایک جلیل القدر رسول مبعوث فرمایا۔	۶۲	۲

صفاتِ الٰہی

علمِ الٰہی

	سُورۃ	آیت
ان کے سارے اعمال صحائف میں مرقوم ہیں	۵۴	۵۲
ہر چھوٹی بڑی چیز ان میں لکھی ہے	۵۴	۵۳
اللہ تعالیٰ مرنے والے سے زیادہ قریب ہوتا ہے	۵۶	۸۵
وُہ ہر چیز کو خُوب جانتا ہے (وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ)	۵۷	۳
" " " " " " " "	۵۸	۷
" " " " " " " "	۶۴	۱۱
" " " " " " " "	۶۵	۱۲
زمین میں جو داخل ہوتا ہے اور جو نکلتا ہے آسمان سے جو نازل ہوتا ہے اور جو عروج کرتا ہے اُسے وُہ جانتا ہے۔	۵۷	۴
وُہ ہر وقت تمھارے ساتھ ہوتا ہے	۵۷	۴
جو تم کرتے ہو اُسے دیکھ رہا ہے	۵۷	۴
وُہ سینے کے رازوں کو جاننے والا ہے	۵۷	۶
جو تم کرتے ہو اُس سے خبردار ہے (بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ)	۵۷	۱۰
" " " " " " " "	۶۳	۱۱
" " " " " " " "	۵۸	۱۱
" " " " " " " "	۵۸	۱۳
جو تم کرتے ہو اُس سے خبردار ہے (بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ)	۵۹	۱۸
" " " " " " " "	۶۴	۸
اللہ تعالیٰ سمیع و بصیر ہے	۵۸	۱
اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ کون اس کے رسُولوں کی امداد کرتا ہے	۵۷	۲۵
تمام اعمال کو گن رکھا ہے	۵۸	۶
وُہ ہر چیز پر گواہ ہے	۵۸	۶
زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے	۵۸	۷
" " " " " " " "	۶۴	۴
وُہ تمھارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے	۶۴	۴
" " " " " " " "	۸۷	۷
وُہ دلوں کے رازوں کو جانتا ہے	۶۴	۴
اگر وُہ تین ہوں تو چوتھا وُہ ہوتا ہے اگر وُہ پانچ ہوں تو چھٹا وُہ ہوتا ہے الخ	۵۸	۷
وُہ غیب و شہادت کا جاننے والا ہے	۵۹	۲۲
" " " " " " " "	۶۴	۱۸
جو تم کرتے ہو وُہ دیکھ رہا ہے	۶۰	۳
" " " " " " " "	۶۴	۲
" " " " " " " "	۶۷	۱۹
وُہ علیم و حکیم ہے	۶۰	۱۰
" " " " " " " "	۶۶	۲

	سُورۃ	آیت
وُہ علیم و حکیم ہے	۷۶	۳۰
تم آہستہ بات کرو یا بلند آواز سے، وُہ دلوں کے بھیدوں کو جانتا ہے	۶۷	۱۳
وُہ اپنی مخلوق کو جانتا ہے اور لطیف و خبیر ہے	۶۷	۱۴
جو گمراہ ہیں وُہ اُن کو بھی جانتا ہے اور جو ہدایت یافتہ ہیں وُہ اُن سے بھی واقف ہے	۵۳	۳۰
* * * * * *	۶۸	۷
وُہ ظالموں کو خوب جانتا ہے	۶۲	۷
جب تم شکمِ مادر میں تھے اللہ اس وقت بھی تمہیں جانتا تھا	۵۳	۳۲
وُہ متقیوں کو بھی جانتا ہے	۵۳	۳۲
ان کا رب اُس دن اُن سے خُوب باخبر ہوگا	۱۰۰	۱۱

رحمت و مغفرتِ الٰہی

	سُورۃ	آیت
وُہ رحمٰن ہے، اُسی نے قرآن سکھایا	۵۵	۱-۲
اُس کی شانِ رحمانیت	۵۵	۱ کا حاشیہ
اُس کی نعمتوں کا اِنکار نہیں کیا جا سکتا	۵۵	۱۳
زمین و آسمان کی ہر چیز اُس کے درِ کرم پر سوالی ہے	۵۵	۲۹
ہر روز وُہ ایک نئی شان سے تجلی فرماتا ہے	۵۵	۲۹
اس کا نام بڑی برکت والا، وُہ خود عظمت والا اِحسان فرمانے والا ہے	۵۵	۷۸
اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ رؤف رحیم ہے	۵۷	۹
یہ اللہ کا فضل ہے وُہ جسے چاہتا ہے	۵۷	۲۱
عطا کرتا ہے	۵۷	۲۱
اللہ فضلِ عظیم کا مالک ہے	۵۷	۲۱
اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے	۵۷	۲۸
* * * * * *	۵۸	۱۲
* * * * * *	۶۰	۷
* * * * * *	۶۰	۱۲
فضل اللہ تعالیٰ کے اِختیار میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے	۵۷	۲۹
وُہ صاحبِ فضلِ عظیم ہے	۵۷	۲۹
* * * * * *	۶۲	۴
اللہ تعالیٰ عفوّ غفور ہے	۵۸	۲
وُہ رحمٰن رحیم	۵۹	۲۲
اللہ تعالیٰ غنی حمید ہے	۶۰	۶
اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے۔ اسی پر ہم نے توکل کیا ہے	۶۷	۲۹
اِنسان کی کمزوری کے پیشِ نظر شب بیداری میں تخفیف کر دی	۷۳	۲۰ مع حاشیہ
وُہ اہل التقویٰ اور اہل المغفرۃ ہے	۷۴	۵۶
آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے	۵۳	۳۲
وُہ غفور، ودود اور عرش مجید کا مالک ہے	۸۵	۱۴-۱۵
راہنمائی کرنا ہمارے ذمۂ کرم پر ہے	۹۲	۱۲

وُہ ہر چیز کا خالق و مالک ہے

	سُورۃ	آیت
ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا	۵۴	۴۹
* * * * * *	۶۵	۳

	سُورۃ	آیت
وُہ بادشاہ ہے ۔ قادرِ مُطلق ہے	۵۴	۵۵
اِنسان کو اسی نے پیدا فرمایا	۵۵	۳
قطرۂ آب سے اِنسان کی تخلیق اسی کا شاہکار ہے	۵۶	۵۷ تا ۵۹
اِنسان کو پیدا کیا اور اسے حُسن وجمال کا مرقع بنا دیا ۔	۶۴	۳
اپنے رب کا نام لے کر پڑھیئے جس نے سب کو پیدا فرمایا ۔ جس نے اِنسان کو خُون کے لوتھڑے سے تخلیق کیا	۹۶	۱
جس نے قلم کو ذریعۂ علم بنایا	۹۶	۴
اِنسان کو اس کا علم دیا جس کو وُہ نہیں جانتا	۹۶	۵
اسی نے موت کو تمہارے لیے مقرر فرمایا	۵۶	۶۰
موت وحیات کا وُہی خالق ہے	۵۷	۲
آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہی ہے	۵۷	۵ - ۲
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا	۵۷	۴
وُہ الملک القدوس ہے	۵۹	۲۳
〃 〃 〃 〃	۶۲	۱
وُہی خالق ، باری اور مصوّر ہے	۵۹	۲۴
زمین اور آسمان کے خزانے اُسی کے ہیں	۶۳	۷
ملک اور حمد اسی کے لیے ہے	۶۴	۱
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ۔	۶۴	۳
ساتوں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا	۶۵	۱۲
اس کے احکام کا ان میں ہر وقت نزول ہوتا رہتا ہے	۶۵	۱۲

	سُورۃ	آیت
سب بادشاہی اسی کے دستِ قُدرت میں ہے	۶۷	۱
سات آسمانوں کو اُوپر نیچے پیدا کیا ۔	۶۷	۳
وُہ مشرق ومغرب کا رب ہے اُسے اپنا کارساز بنایئے ۔	۷۳	۹
وُہی پیدا کرنے والا وُہی لَوٹانے والا ہے	۸۵	۱۳
جو چاہتا ہے کرتا ہے (فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ)	۸۵	۱۶
ہر چیز کو اُسی نے پیدا کیا پھر اُسے دُرست کیا ۔ اس کا اندازہ مقرر کیا ۔ پھر اُسے راہِ راست دکھائی ۔	۸۷	۳-۲
جانوروں کے لیے چارہ پیدا کیا	۸۷	۵-۴
اللہ تعالیٰ احکم الحاکمین ہے	۹۵	۸
دُنیا وآخرت سب اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے	۵۳	۲۵
زمین وآسمان کی ہر چیز اللہ کی ہے	۵۳	۳۱
اُسی نے نر اور مادہ کو منی سے پیدا کیا	۵۳	۴۶-۴۵

ہر چیز پر قادر ہے

	سُورۃ	آیت
وُہی ہنساتا وُہی رُلاتا ہے	۵۳	۴۳
وُہی زندہ کرتا اور مارتا ہے	۵۳	۴۴
وُہی دُوسری بار پیدا فرمائے گا	۵۳	۴۷
وُہی غنی کرتا ہے وُہی مفلس بناتا ہے	۵۳	۴۸
وُہی شعریٰ ستارے کا رب ہے	۵۳	۴۹ مع حاشیہ
اُسی نے عاد ، ثمود اور قومِ نُوح کو برباد کیا	۵۳	۵۱-۵۰-۵۲

	سُورۃ	آیت
اُس کا ہر حکم چشم زدن میں پُورا ہو جاتا ہے	۵۴	۵۰
وُہ مَلِیکٌ مُقتدِر ہے	۵۴	۵۵
وعزیز و حکیم ہے	۵۷	۱
〃 〃 〃 〃 〃	۵۹	۲۴
〃 〃 〃 〃 〃	۶۱	۱
〃 〃 〃 〃 〃	۶۲	۱
〃 〃 〃 〃 〃	۶۲	۳
〃 〃 〃 〃 〃	۶۴	۲۸
وُہی زندہ کرتا ہے وُہی مارتا ہے	۵۷	۲
ہر چیز پر قادر ہے	۵۷	۲
〃 〃 〃 〃 〃	۶۴	۱
〃 〃 〃 〃 〃	۶۶	۸
〃 〃 〃 〃 〃	۶۷	۱
دن کو رات میں، رات کو دن میں داخل کرتا ہے	۵۷	۶
اللہ تعالیٰ مُردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے	۵۷	۱۷
وُہ قوی عزیز ہے	۵۷	۲۵
〃 〃 〃 〃	۵۸	۲۱
وُہ چاہے تو تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے درمیان محبت پیدا کر دے	۶۰	۷
کفّار کی کوششوں کے باوجود اللہ اس دین کو روشن رکھے گا (واللہ متم نورہ)	۶۱	۸
اس نے اپنے رسول کو دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ سب دینوں پر اس دینِ حق کو غالب کر دے	۶۱	۹

	سُورۃ	آیت
ہم چاہیں تو ان سے بہتر قوم لا سکتے ہیں آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے	۷۰	۴۱
اللہ تعالیٰ کن سے محبت کرتا ہے		
اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۶۰	۸
ان مجاہدوں سے محبت کرتا ہے جو صف باندھ کر باطل سے جنگ کرتے ہیں	۶۱	۴
وُہ کن سے محبت نہیں کرتا		
مغرور اور شیخی باز سے اللہ تعالیٰ محبت نہیں کرتا	۵۷	۲۳
جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اُن سے بھی محبت نہیں کرتا	۵۷	۲۴
وُہ کسے ہدایت نہیں دیتا		
جو حق سے رُوگردانی کرے اللہ اُس سے بے نیاز ہو جاتا ہے	۵۷	۲۴
وُہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا	۶۱	۵
〃 〃 〃 〃 〃 〃	۶۳	۶
وُہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا	۶۱	۷
〃 〃 〃 〃 〃	۶۲	۵
متفرق		
وُہی اوّل، وُہی آخر، وُہی ظاہر، وُہی باطن ہے	۵۷	۳

	سورة	آیت		سورة	آیت
وہ غنی حمید ہے	۵۷	۲۴	اللہ تعالیٰ شکور و حلیم ہے	۶۴	۱۷
* * * *	۶۴	۶	قیامت کے روز دیدار الٰہی	۷۵	۲۳ مع حاشیہ
وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے	۶۲	۱۱	ذکرِ الٰہی سے قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے	۷۳	۱۹ مع حاشیہ
جب وقت آجاتا ہے تو اللہ تعالے کسی کو ڈھیل نہیں دیتا	۶۳	۱۱	سب نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے	۸۸	۲۵
			سب کا حساب ہم خود لیں گے	۸۸	۲۶

سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبوت و رسالت

	سورۃ	آیت
اللہ تعالیٰ معجزات اور کتاب دے کر رسول مبعوث کرتا ہے تاکہ وہ عدل قائم کریں	۵۷	۲۵
اس مقصد کی تکمیل کے لیے انہیں لوہے کا ڈنڈا (قوت مادی) بھی عطا فرماتا ہے	۵۷	۲۵ مع حاشیہ
آخر کار اللہ اور اس کے رسولوں کو ہی غلبہ حاصل ہوتا ہے	۵۸	۲۱
دین حق غالب ہونے کے لیے آیا ہے	۶۱	۹
نبی کریم کی بعثت کے مقاصد۔ تلاوتِ آیات، تزکیہ قلوب، تعلیم کتاب و حکمت	۶۲	۲
نبی اللہ زندہ ہیں اور رزق دیے جاتے ہیں	۶۲	۹ کا حاشیہ
اگر نبی خود کلام گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے تو اس کی رگِ جان کاٹ دی جائے	۶۹	۴۶
ابتدائی احکام۔ اٹھیے لوگوں کو ڈرائیے، اللہ کی بڑائی بیان کیجیے۔	۷۴	۲ تا ۷
آپ لوگوں کو نصیحت کیا کریں۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ سمجھ جائے گا۔ بدبخت دور بھاگے گا	۸۸	۲۱-۲۲
ماضل صاحبکم وماغوی	۵۳	۲
آپ اپنی مرضی سے بات ہی نہیں کرتے	۵۳	۳-۴

رحمت و خلق عظیم

	سورۃ	آیت
حضرت اوس بن صامت پر ظہار کا کفارہ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رأفت و شفقت	۵۸	۴ مع حاشیہ
مسلمان عورتوں کے لیے استغفار کا حکم (واستغفرلھن)	۶۰	۱۲
حضرت حاطب سے لغزش اور حضور کا درگزر	۶۰	۱
فیضانِ نبوت فضل الٰہی ہے جس کو چاہتا ہے اسے اس سے سرفراز فرماتا ہے	۶۲	۳
حضور اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتے ہیں	۶۵	۱۱
رحمت فراواں کے باعث حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منافقین پر سختی کرنے کا حکم دیا جارہا ہے (واغلظ علیھم)	۶۶	۹
حضور خلق عظیم کے مالک ہیں خلق کی تعریف اور دیگر مباحث اس آیت کے حاشیے میں ملاحظہ فرمائیں۔	۶۸	۴
کفار نے نزول عذاب کی دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تک میرا حبیب تم میں ہے میں عذاب نازل نہیں کروں گا	۷۰	۱ کا حاشیہ

	سُورۃ	آیت
آپ صبرِ جمیل فرمایئے	۷۰	۵
اے حبیب! آپ کفار کی دل آزاریوں پر صبر فرمائیں	۷۳	۱۰ - ۱۱
حضور کی شفاعت گنہگاروں کے لیے حق ہے۔ اس کا منکر اس سے محروم ہوگا	۷۴	۴۸ کا حاشیہ
فقراء سے حضور کی محبت	۸۰	۱ تا ۱۰
اپنی اُمّت کی مغفرت کے لیے دُعائیں	۹۳	۵ مع حاشیہ
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت سے پچاس دن پہلے ابرہہ کی لشکرکشی اور اُس کی تباہی کا واقعہ پیش آیا	۱۰۵	۱ تا ۵
قریش پر احسان کہ ان کے دلوں میں تجارت کی اُلفت پیدا کر دی اور انھیں فاقہ کشی سے خوشحالی بخشی اور فتنہ و فساد سے امان دی	۱۰۶	۱ تا ۴
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی اُمّت کے لیے استغفار کا حکم	۱۱۰	۳

شانِ مُصطفویؐ

	سُورۃ	آیت
معجزہ شق القمر اس کا نقلی و عقلی ثبوت	۵۴	۱ مع حاشیہ
حضور جن و انس کے نبی ہیں	۵۵	۱۵ کا حاشیہ
حضور کا معراج پر تشریف لے جانا	۵۵	۳۳ کا حاشیہ
اپنے عظیم پروردگار کی آپ تسبیح بیان کیا کیجیے	۵۶	۹۶ حاشیہ
حضور سے سرگوشی کرنے سے پہلے صدقہ دیا کرو	۵۸	۱۲
حضرت عیسٰی نے حضور کا نام (احمد) بتا کر آمد کی بشارت دی	۶۱	۶
نامِ نامی احمد کا مفہوم تفصیلی حاشیہ	۶۱	۶ مع حاشیہ
کفار چراغِ مُصطفویؐ کو بجھانا چاہتے ہیں لیکن اللہ اسے روشن رکھے گا	۶۱	۸
اللہ نے اپنے رسُول کو نُورِ ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غلبہ حاصل ہو	۶۱	۹
فیضانِ نبوت، تلاوتِ آیات، تزکیہ قلوب تعلیم کتاب و حکمت	۶۲	۲
قیامت تک آنے والے اُمّتی فیضانِ نبوت سے فیض یاب ہوتے رہیں گے (وآخرین منھم لما یلحقوا بھم)	۶۲	۳ مع حاشیہ
جمعہ کے روز بکثرت دُرُود شریف پڑھنے کا حکم اور عقیدۂ حیات النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام	۶۲	۹ کا حاشیہ
عزت اللہ کے لیے، اس کے رسُول کے لیے اور مومنین کے لیے ہے	۶۳	۸
فی کل ارض آدم کادم ونوح کنوح ونبیٌ کنبیکم یہ حدیث موضوع ہے اس کا راوی کذاب ہے	۶۵	۱۲ کا حاشیہ
پیار بھی ہے اور عتاب بھی دونوں کی مٹھاس ناقابلِ بیان ہے (لِمَ تحرم ما احل اللہ لک)	۶۶	۱ مع حاشیہ
اِس آیت کا شانِ نزُول	۶۶	۱ حاشیہ
اللہ آپ کا مددگار ہے	۶۶	۱

	سُورۃ	آیت
جبرئیل، نیک مومن اور فرشتے آپ کے خدمت گار ہیں	۶۶	۴
اللہ چاہے تو اپنے حبیب کو بہ صفت موصوف دُوسری بیویاں عطا فرما دے	۶۶	۵
قلم کی قسم آپ مجنون نہیں ہیں	۶۸	۲
آپ کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے	۶۸	۳
گستاخ رسالت کو کن بُرے القاب سے یاد کیا گیا ہے	۶۸	۱۰ تا ۱۶
کفار کی نظرِ بد سے حضور کی حفاظت	۶۸	۵۱
حضور کا وجُود سارے جہانوں کے لیے وجہِ عزت و شرف ہے	۶۸	۵۲
رافع بن عمیر کا اسلام۔ ایک جن نے ان کی راہنمائی کی	۷۲	۶ کا حاشیہ
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام عبدُ اللہ ہیں	۷۲	۱۹
یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ سے خطاب	۷۳	۱
سحر خیزی کی تلقین	۷۳	۲ تا ۷
آپ کو گواہ بنا کر بھیجا گیا ہے	۷۳	۱۵
یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ کا خطاب دلنواز اور اس کے معانی	۷۴	۱ حاشیہ
حدیث لولاک لما خلقت الافلاک	۷۸	۳۶ حاشیہ
حدیث شفاعت	۷۸	۳۸ حاشیہ
بڑی شان والا فرشتہ آپ کے پاس قرآن لے کر آیا ہے	۸۱	۱۹ - ۲۰
		۲۱
آپ مجنون نہیں ہیں	۸۱	۲۲
آپ نے اس فرشتہ کو دیکھا ہے	۸۱	۲۳

	سُورۃ	آیت
مکہ کی قسم کہ آپ اس میں بس رہے ہیں	۹۰	۱ - ۲
رُخِ انور کی قسم، گیسوئے عنبریں کی قسم	۹۳	۱ - ۲
نہ آپ کو چھوڑا نہ ناراض ہُوا	۹۳	۳
ہر آنے والی گھڑی پہلی سے بہتر ہے	۹۳	۴
آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے	۹۳	۵ مع حواشی
آپ کو یتیم پایا تو آپ کو اپنی آغوشِ رحمت میں جگہ دی	۹۳	۶ مع حاشیہ
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى، ضالا کی تشریح	۹۳	۷ مع حاشیہ
آپ کو عیالدار پایا اور غنی کر دیا اس کی تشریح	۹۳	۸
آپ کا فقر اختیاری تھا	۹۳	۸ حاشیہ
یتیم پر سختی نہ کیجیے	۹۳	۹
سائل کو نہ جھڑکیے	۹۳	۱۰
کار ہمہ بدست ہمت و کرامت او	۹۳	۱۰
انفق، حضور کی شانِ جُود و سخا	۹۳	۱۰ حاشیہ
حدیث انفق۔ ولا تخش من ذی العرش اقلالا۔		
تحدیثِ نعمت	۹۳	۱۱
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (حضور کے علوم و معارف کا بیان)	۹۴	۱ مع حاشیہ
ہم نے آپ کا بوجھ اُٹھا لیا	۹۴	۲ - ۳
ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا	۹۴	۴ مع حاشیہ
اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے سب کو پیدا کیا	۹۶	۱ - ۲

	سُورۃ	آیت
آپ کا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کو ذریعہ علم بنایا جس نے انسان کو علم سکھایا	۹۶	۳-۴-۵
حضور کی ولادت کے سال ابرہہ کو شکست دی اور کعبہ کی حفاظت فرمائی	۱۰۵	۱ تا ۵
ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمایا	۱۰۸	۱
کوثر کی تشریح اور اس کے مطالب	۱۰۸	۱ کا حاشیہ
فصل لربک سے حضور کی امتیازی شان کا بیان	۱۰۸	۲ کا حاشیہ
آپ کا دشمن ابتر ہے	۱۰۸	۳
حضور کے طفیل ناقص نیتوں کی تکمیل	۱۱۰	۳
بارگاہ رسالت کے گستاخ ابولہب اور اس کی بیوی کا دردناک انجام، گستاخوں پر غضب الٰہی	۱۱۱	۱ تا ۵
معراج شریف		
تابندہ ستارے (حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی قسم	۵۳	۱
وہ وحی کے بغیر بولتے ہی نہیں	۵۳	۳-۴
آپ کو تعلیم دینے والا اللہ تعالیٰ ہے	۵۳	۵-۶
دنیٰ فتدلیٰ کا مفہوم	۵۳	۸ کا حاشیہ
قاب قوسین او ادنیٰ کی تشریح	۵۳	۹
وحی فرمائی اپنے بندے کی طرف جو وحی فرمائی (خداداد علوم کا بیان)	۵۳	۱۰ مع حاشیہ
آنکھ نے جو دیکھا دل نے اس کی تصدیق فرمائی	۵۳	۱۱

	سُورۃ	آیت
اس پر تمہارا جھگڑنا بے سود ہے	۵۳	۱۲
سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دوبارہ دیکھا	۵۳	۱۳-۱۴-
- - - - - - -		۱۵-۱۶
آنکھ نہ درماندہ ہوئی نہ حد سے بڑھی	۵۳	۱۷
کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیلۃ المعراج کو دیدار الٰہی کیا، مفصل بحث	۵۳	۱۷ کا حاشیہ
حضور نے اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں	۵۳	۱۸
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا علم		
اللہ تعالیٰ ہی نے حضور کو قرآن اور اس کا بیان سکھایا	۵۵	۲-۴
تعلیم الٰہی سے علوم کے سمندر موجزن ہوگئے	۵۵	۴ مع حاشیہ
بیان سے مراد علم ماکان و مایکون ہے	۵۵	۴ مع حاشیہ
حضرت عکاشہ ان ستر ہزار میں سے ہیں جو بغیر حساب جنت میں جائیں گے (ارشاد نبوی)	۵۵	۳۹ کا حاشیہ
حضور روز حشر اپنی اُمت کو پہچان لیں گے	۵۷	۱۲ حاشیہ
علم نبوت، تعلیم الٰہی	۶۲	۲ حاشیہ
ماکان و مایکون کا علم عطا ہوا	۶۸	۲ حاشیہ
قل ان ادری اقریب الآیۃ میں درایت کی نفی ہے۔ درایت کی تحقیق	۷۲	۲۵ حاشیہ
عالم الغیب فلا یظہر۔ الآیۃ	۷۲	۲۶
غیب کی تحقیق۔ حضور کا علم غیب باعلام اللہ تعالیٰ ہے	۷۲	۲۶ حاشیہ
آپ غیب بتانے میں بخیل نہیں	۸۱	۲۴ مع حاشیہ

	سُورة	آیت
اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم اپنے حبیب کو خود پڑھایا ہے	۸۷	۶-۷
حضور کو قرآن کی تعلیم دینے والا اللہ ہے	۵۳	۵-۶
فرمایا اے علی پچھلوں میں سب سے زیادہ بدبخت آپ کا قاتل ہے	۹۱	۱۲ حاشیہ
حضور کا علم (الم نشرح لک صدرک)	۹۴	۱
علوم اللوح والقلم سطر من سطور علمہ ونھر من بحور علمہ (ملا علی قاری)	۹۴	۱ مع حاشیہ
مالم یعلم سے اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو ایسے علوم سکھائے گا جن کا احاطہ عقل نہیں کر سکتی	۹۶	۵ حاشیہ
حضور کو علوم الاوّلین والآخرین عطا فرمائے	۹۶	۵
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ	۱۰۸	۱
کیا حضور اجتہاد کیا کرتے تھے؟	۵۳	۴ حاشیہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

	سُورة	آیت
سُنّتِ نبوی بیانِ قرآن ہے۔ اور وہ بھی تعلیم الٰہی ہے	۵۵	۴
اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرو	۵۸	۱۳
اطاعتِ رسُول کا حکم	۶۴	۱۲
کتابتِ حدیث کا حکم اُکْتُبْ ما خَرَجَ منّي الّا الحق	۵۳	۴ حاشیہ
جو اللہ کا رسُول تمہیں دے اُسے پکڑ لو جس سے منع کرے اس سے رُک جاؤ	۵۹	۷
جو اللہ اور اس کے رسُول کی مخالفت کرے گا ذلیل ہوگا	۵۸	۲۰
منکرینِ سُنّت کا اعتراض اور اُس کا جواب، قرآن کا بیان بھی مُنزل من اللہ ہے	۷۵	۱۶ تا ۱۹

اظہارِ عبودیت

	سُورة	آیت
اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کرو کسی گنہگار، ناشکر گزار کی پیروی مت کرو	۷۶	۲۴
عَبَسَ وَتَوَلّٰی عتاب کی حکمت	۸۰	۱ تا ۱۰ مع حواشی
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ	۱۰۸	۲
جب فتح ونصرت نصیب ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجئے	۱۱۰	۳

اسلام

اسلام

	سُورۃ	آیت
صحابۂ کرام کس طرح اور کن اُمور پر بیعتِ اسلام کیا کرتے تھے	۵۷	۸ کا حاشیہ
دلوں میں خشوع پیدا کرنے کی ضرورت	۵۷	۱۶ حاشیہ
اسلام میں رہبانیت کا مقام	۵۷	۲۷ حاشیہ
اسلام میں رہبانیت نہیں ہے	۷۳	۸
کفار اللہ کے نور (اسلام) کو بجھانا چاہتے ہیں لیکن یہ روشن رہے گا	۶۱	۸
توبۂ نصوح کرنے کا حکم اور اس کے اثرات	۶۶	۸
اسلام کا نظامِ عبادات انسان کی فطری کمزوریوں کی اصلاح کرکے اس کی کایا پلٹ دیتا ہے	۷۰	۱۹ تا ۳۵
کسی پر کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں لادا جاتا	۵۳	۳۸
لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ۔ اس کا صحیح مفہوم، اس کی غلط تاویلیں اور ان کی تردید	۵۳	۳۹
ایصالِ ثواب کی تفصیلی بحث	۵۳	۳۹ کا حاشیہ

اسلامی اخلاق وآداب

	سُورۃ	آیت
اپنی خودستائی مت کرو	۵۳	۳۲
ہر شخص کو اپنی جدوجہد کی پُوری جزا ملتی ہے	۵۳	۳۰-۳۱
نیکی کے کاموں اور تقوے کے لیے مشورے کیا کرو	۵۸	۹
مسلمانوں کو اللہ پر توکل کرنا چاہیے	۵۸	۱۰
مجلس میں کھل کر بیٹھنے کو کہا جائے تو کھل کر بیٹھ جایا کرو	۵۸	۱۱
جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو	۵۸	۱۱
جس کو بخل (شح) سے بچایا گیا اُس نے فلاح پائی	۵۹	۹
" " " " " " " " " "	۶۴	۱۶
وُہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں	۶۱	۱
یہ چیز اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے	۶۱	۳
اللہ پر توکل اہلِ ایمان کا شیوہ ہے	۶۴	۱۳
خوشی میں شکر، مصیبت میں صبر، مومن کا طرۂ امتیاز ہے	۶۴	۱۱ حاشیہ
عفو و درگزر سے اللہ کی رحمت ملتی ہے	۶۴	۱۴
جو اللہ پر توکل کرتا ہے وُہ اُس کے لیے کافی ہے	۶۵	۳ مع حاشیہ
اولاد کی حُسنِ تربیت کا حکم	۶۶	۶ حاشیہ
سحر خیزی کی ترغیب	۷۳	۷ کا حاشیہ
مسلمان تاجر ذخیرہ اندوزی سے اجتناب کریں	۷۳	۲۰ حاشیہ

	سُورة	آیت
زیادہ بدلے کے لیے احسان مت کرو لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ	۷۴	۶
صبر و تَرَحُم کی وصیت کرنا	۹۰	۱۷
جو شخص سخاوت، تقویٰ اور تصدیقِ حق کو اپنا شعار بنالیتا ہے۔ راہِ فطرت اُس کے لیے آسان ہو جاتی ہے	۹۲	۵-۶-۷
جو بخل کرتا ہے اور بے پروا بنتا ہے وُہ خلافِ فطرت طریقہ کا دلدادہ بن جاتا ہے	۹۲	۸-۹-۱۰
تُمہاری کوششیں متنوع قسم کی ہیں	۹۲	۱ تا ۴
جب ایک کام سے فارغ ہو تو فوراً دُوسرا	۹۴	۷
کام شروع کردو۔ بے کار مت رہو	۹۴	۷
حضرت فارُوق اعظمؓ کا ارشاد۔ مومن مشکل پسند ہوا کرتا ہے	۹۴	۷ حاشیہ
ہلاکت ہے اس کے لیے:۔ جو رُو برُو طعنے دیتا ہے پس پُشت عیب جوئی کرتا ہے مال جمع کرتا ہے اور گِن گِن کر رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ مال اُسے لافانی بنادے گا	۱۰۴	۱-۲-۳

اَنۡبِیَاءٌ عَلَیۡهِمُ السَّلَام

	سُورة	آیت
ابراھیم علیہ السّلام		
ہم نے ابراہیم کو رسُول بناکر بھیجا اور اس کی نسل کو بھی نبوت و کتاب سے سرفراز فرمایا	۵۷	۲۶
دشمنانِ اسلام سے قطع تعلقی میں حضرت ابراہیم کے اُسوہ پر عمل کرو	۶۰	۴
صَالح علیہ السّلام		
قومِ ثمُود نے آپ کو جھٹلایا	۵۴	۲۳
ہم اپنے جیسے بشر کی اطاعت نہیں کریں گے	۵۴	۲۴
دیگر اعتراضات	۵۴	۲۵
اُونٹنی	۵۴	۲۶
ان کا دردناک انجام	۵۴	۲۷ تا ۳۱
ثمُود نے قیامت کو جھٹلایا۔ ان کا انجام	۶۹	۴-۵
ثمود جنہوں نے چٹانوں کو تراشا اپنی بدکاریں کے باعث تباہ ہو گئے	۸۹	۹-۱۱-۱۲-۱۳
قومِ ثمُود نے سرکشی کی۔ اُونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ تباہ کردیے گئے	۹۱	۱۱ تا ۱۵

عیسیٰ علیہ السّلام

	سُورۃ	آیت
آپ کو انجیل بخشی۔ آپ کے ماننے والوں کے دلوں میں رأفت و رحمت کے جذبات ودیعت کیے۔	۵۷	۲۷
آپ کی اُمت میں رہبانیت کا آغاز اس کے اچھے بُرے نتائج اسلام میں رہبانیت کا حکم تحریکِ رہبانیت کی تاریخ پر ایک نظر	۵۷	۲۷ مع حواشی
آپ نے حضورؐ کی آمد کا مژدہ دیا۔ اور نام بھی احمد بتایا	۶۱	۶
انجیل برنباس کے بارے میں تحقیق اور اس کے حوالہ جات	۶۱	۶ حاشیہ
آپ صرف بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے تھے	۶۱	۶ حاشیہ
آپ کی دعوت من انصاری الی اللہ	۶۱	۱۴
حواریوں کا جواب نحن انصار اللہ		
حضرت مریم بنتِ عمران، آپ کی عصمت حضرت عیسیٰؑ کی ولادت، کلماتِ الٰہی پر آپ کا ایمان، آپ فرمانبردار بندوں میں سے تھیں	۶۶	۱۲
ابرہہ عیسائی تھا جس نے کعبہ مشرفہ پر لشکر کشی کی اور تباہ ہوا	۱۰۵	۱ تا ۵ مع حواشی

لُوط علیہ السّلام

	سُورۃ	آیت
آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا	۵۴	۳۳
ان کا دردناک انجام	۵۴	۳۴
آلِ لُوط پر اللہ تعالیٰ کا احسان	۵۴	۳۴-۳۵
آپ کے مہمانوں پر دست درازی کا قصد اور انجام	۵۴	۳۷-۳۸ ۳۹
لُوط علیہ السّلام کی بیوی۔ اُس کی خیانت اور انجام	۶۶	۱۰

مُوسیٰ و ہارُون علیہما السّلام

	سُورۃ	آیت
فرعون کا جھٹلانا اور غرق ہونا	۵۴	۴۱-۴۲
آپ نے اپنی قوم (بنی اسرائیل) سے فرمایا تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو	۶۱	۵
حضرت آسیہ زوجہ فرعون کی استقامت اور دُعا	۶۶	۱۱ مع حاشیہ
وادیِ طویٰ میں آپ کو اللہ تعالیٰ نے ندا دی اور فرعون کی ہدایت کے لیے بھیجا اور اس کو تبلیغ کرنے کا طریقہ سکھایا	۷۹	۱۵ تا ۲۰
فرعون کا انکار۔ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى کا دعویٰ اور اس کا انجام	۷۹	۲۱ تا ۲۶
فرعون کو ذی الاوتاد کہنے کی وجہ	۸۹	۱۰ مع حاشیہ
اس کی تباہی کی وجہ	۸۹	۱۱-۱۲-۱۳

نُوح علیہ السّلام

	سُورۃ	آیت
قوم نے جھٹلایا، جھڑکا، مجنون تک کہا	۵۴	۹
آپ کی بددُعا	۵۴	۱۰
مُوسلادھار بارش اور طوفان کی آمد	۵۴	۱۱-۱۲

	سُورة	آیت
آپ کا کشتی میں سوار ہونا اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں روانہ ہونا	۵۴	۱۳-۱۴
ہم نے نوح کو رسُول بنا کر بھیجا اور نبوت وکتاب سے اس کی نسل کو بھی سرفراز کیا	۵۷	۲۶
حضرت نوح کی بیوی۔ اس کی خیانت اور انجام	۶۶	۱۰
حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف ڈرانے کے لیے بھیجا گیا ہے	۷۱	۱
آپ کا نسب نامہ، آپ کے آباء سب مومن تھے	۷۱	۱ حاشیہ
آپ کا وعظ	۷۱	۲-۳-۴
بارگاہِ الٰہی میں آپ کی فریاد	۷۱	۵-۶-۷
" " " " " " "	۷۱	۲۱
آپ کا وعظ، اس میں عقلی اور تکوینی دلائل	۷۱	۸ تا ۲۰
کفار کے لیے بد دُعا کہ ان کا نام و نشان مٹا دے	۷۱	۲۶

	سُورة	آیت
ان پانچ بُتوں کی تحقیق جن کی عبادت قوم نوح کیا کرتی تھی	۷۱	۲۳ مع حاشیہ
آپ کی اپنے لیے، اپنے والدین اور اہل ایمان کے لیے دُعا	۷۱	۲۸
ہُود علیہ السّلام		
قوم عاد نے آپ کو جھٹلایا	۵۴	۱۸
قوم کا دردناک انجام	۵۴	۱۹-۲۰
عاد نے قیامت کو جھٹلایا	۶۹	۴
ان پر سات رات آٹھ دن آندھی چلتی رہی جس نے ان کو تباہ کر دیا	۶۹	۶-۷-۸
قوم عاد ارم ذات العماد۔ ان کا جو انجام ہوا کیا تم اسے جانتے ہو	۸۹	۶-۷-۸
یُونس علیہ السّلام		
یُونس علیہ السّلام کا واقعہ اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم نے ان کی چارہ سازی کی۔ انہیں چُن لیا اور نیکوں میں شامل کر لیا۔	۶۸	۴۸ تا ۵۰

اِنسان

	سُورۃ	آیت
اس کی عظمت کا قرآنی تصور		
انسان کو الرحمٰن نے پیدا فرمایا	۵۵	۳
اسے قرآن اور اس کا بیان سکھایا	۵۵	۲۔۴
انسان کو مٹی اور جانّ کو آگ سے پیدا کیا	۵۵	۱۴۔۱۵
تخلیق آدم کے تدریجی مرحلے	۵۵	۱۴ مع حاشیہ
جنّات کے وجود اور ان کے مکلف ہونے کا ثبوت	۵۵	۱۵ حاشیہ
اے جن و انس تم زمین و آسمان کی سرحدوں سے سلطان کے بغیر نہیں نکل سکتے	۵۵	۳۳
سلطان کی تشریح	۵۵	۳۳ کا حاشیہ
آیات نازل فرمائیں تاکہ تم سمجھو	۵۷	۱۷
اہل علم و ایمان کے درجات کو بلند فرماتا ہے	۵۸	۱۱
انسان کو چاہیے کل کی فکر کرے	۵۹	۱۸
جو خدا فراموش ہوتا ہے وہ خود فراموش ہوتا ہے	۵۹	۱۹
انسان کو حسن و جمال کا مرقع بنایا	۶۴	۳
مفلس کون ہے	۶۴	۹ حاشیہ
بعض بیویاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو	۶۴	۱۴
مال و اولاد فتنہ ہے	۶۴	۱۵
مقدور بھر تقویٰ اختیار کرو	۶۴	۱۶
جسے بخل سے بچایا گیا وہ فلاح پا گیا	۶۴	۱۶
موت و حیات سے تمہاری آزمائش مقصود ہے	۶۷	۲
انسان کی تربیت میں خوفِ الٰہی کا بڑا حصہ ہے	۶۷	۱۲ مع حاشیہ
انسان کو سمع، بصر اور قلب کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا	۶۷	۲۳
قلم اور ما یسطرون کی قسم کھا کر علم کی عزت افزائی فرمائی	۶۸	۱
انسان کی فطری کمزوریاں اور ان کی اصلاح کا اسلامی طریقہ	۷۰	۱۹ تا ۳۵
انسان کو مہمل نہیں چھوڑ دیا جائے گا	۷۵	۳۶
انسان اپنے اعمال میں گروی ہے	۷۴	۳۸
ہر انسان پر ایک ایسا وقت گزرا ہے جب وہ قابلِ ذکر چیز نہ تھا	۷۶	۱
انسان کو عقل و فہم کی جو نعمتیں بخشی گئی ہیں اس سے مقصد اس کی آزمائش ہے	۷۶	۲۔۳
تخلیق انسان اور اس پر گوناگوں نوازشات	۸۰	۱۸ تا ۲۲
ما غرّک بربّک الکریم۔ جس نے تجھ پر بے حساب انعامات کیے	۸۲	۶ تا ۸
قیامت پر ایمان نہ ہونے کی وجہ سے یہ	۸۲	۹

	سُورۃ	آیت
غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں	۸۲	۹
ہر شخص اپنے نیک یا بد اعمال کی انجام دہی میں کوشاں رہتا ہے۔ موت کے بعد اس کا پُورا اجر یا سزا اسے ملتی ہے	۸۴	۶
ہر انسان کے لیے محافظ مقرر کر دیے گئے ہیں	۸۶	۱ تا ۴
اِنسان کی تخلیق اس پانی سے ہوتی ہے جو صلب اَور ترائب کے درمیان میں سے نکلتا ہے	۸۶	۵۔۶۔۷
یخرج من بین الصلب والترائب کی تشریح	۸۶	۷ کا حاشیہ
اِنسان کو کبھی اِنعامات سے آزمایا جاتا ہے اَور کبھی آلام و مصائب سے	۸۹	۱۵۔۱۶
دولت کی کثرت اللہ کی رضا اَور قلت اس کی ناراضگی کا معیار نہیں ہے	۸۹	۱۶ حاشیہ
اِنسان کو محنت و مشقت کی زندگی گزارنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے	۹۰	۴
اِنسان پر اللہ تعالیٰ کے اِحسانات :۔ دو آنکھیں، زبان، دو ہونٹ نیز نیکی کی دشوار گھاٹی میں اُوپر چڑھنے کی ہدایت بخشی	۹۰	۸ تا ۱۱
اِنسان کے شایانِ شان افعال :۔ غلام کو آزاد کرنا یتیم اَور مسکین کو کھانا کھلانا کتنی قسمیں کھا کر فرمایا :۔	۹	۱۲ تا ۱۶

	سُورۃ	آیت
جس نے اپنے نفس کو پاک کیا وُہ کامیاب ہو گیا۔ جس نے اس کو آلُودہ کیا نامُراد ہو گیا۔	۹۱	۱ تا ۱۰
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ اَحسن تقویم کی تفصیلی بحث	۹۵	۱ تا ۵
اِنسان دولت کی محبت میں بہت سخت ہے، وُہ بڑا ناشکرا ہے اِن دو باتوں کا وُہ خود گواہ ہے	۱۰۰	۷۔۸
سب اِنسان خسارے میں ہیں بجُز اُن کے جن میں یہ چار صفات ہوں۔ ایمان، عملِ صالح، حق اَور صبر کی وصیت	۱۰۳	۱۔۲۔۳

اَوامر

	سُورۃ	آیت
وزن کو اِنصاف کے ساتھ قائم رکھو	۵۵	۹
ہر معاملہ میں عدل و اِنصاف کو ملحوظ رکھو	۵۵	۹ حاشیہ
اپنے عظیم پروردگار کی پاکی بیان کرو	۵۶	۷۴
	۵۶	۹۶
اللہ اَور رسُول پر اِیمان لے آؤ اَور اُن مالوں سے خرچ کرو جن میں اس نے تمہیں اپنا نائب بنایا ہے	۵۷	۷
مغفرت اَور جنّت کی طرف تیزی سے آگے بڑھو	۵۷	۲۱
تقویٰ اختیار کرنے کا حکم، دوگنا رحمت اَور نور کی نوید	۵۷	۲۸
نیکی اَور تقویٰ کے لیے مشورے کیا کرو	۵۸	۹

	سُورۃ	آیت
اللہ سے ڈرتے رہا کرو	۵۸	۹
	۵۹	۱۸
اللہ کے دین کے مددگار بن جاؤ	۶۱	۱۴
اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ	۶۲	۱۰
موت سے پہلے اللہ کے دیئے ہوئے مال سے خرچ کرلو ورنہ پچھتاؤ گے	۶۳	۱۰
جتنا تمہاری طاقت ہے اتنا اللہ سے ڈرو	۶۴	۱۶
اپنے آپ کو، اپنے اہل و عیال کو آتش دوزخ سے بچاؤ	۶۶	۶
اپنے رب کے نام کا ذکر کرو وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا	۷۳	۸
اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کا حکم	۸۷	۱
اے قریش! اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں رزق اور امن دیا	۱۰۶	۴-۳
اے حبیب! جو ہمارے ذکر سے روگردانی کرے اس سے رخ انور پھیر لیجئے	۵۳	۲۹

بنی اسرائیل

	سُورۃ	آیت
قبیلہ بنی نضیر کی غداری اور جلاوطنی	۵۹	۲
ان کا یہ خیال غلط ثابت ہوا کہ ان کے قلعے ان کی حفاظت کریں گے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں	۵۹	۲
وہ خدا سے زیادہ تم سے ڈرتے ہیں	۵۹	۱۳
یہ بزدل ہیں۔ کھلے میدان میں تمہارے ساتھ جنگ نہیں کریں گے	۵۹	۱۴
وہ بظاہر متحد نظر آتے ہیں درحقیقت متفرق ہیں	۵۹	۱۴
موسیٰ علیہ السلام کو اذیت رسانی	۶۱	۵
حضرت عیسیٰ کے بتانے کے باوجود انہوں نے حضور کو ماننے سے انکار کر دیا اور "سحر مبین" کہا	۶۱	۶
جنہیں تورات دی گئی لیکن انہوں نے اس پر عمل نہ کیا ان کی مثال گدھے کی ہے جس پر کتابوں کا انبار لدا ہو	۶۲	۵
اگر تمہارا یہ دعویٰ درست ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کیوں نہیں کرتے	۶۲	۶
وہ اپنے کرتوتوں کے پیش نظر یہ تمنا ہرگز نہ کریں گے	۶۲	۷
اہل کتاب دلائل کے باوجود فرقوں میں بٹ گئے ہیں	۹۸	۴
حالانکہ انہیں حکم ملا تھا کہ وہ خلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں۔ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ یہی سچا دین ہے	۹۸	۵
یہ جہنمی ہیں۔ یہ شر البریۃ ہیں	۹۸	۶

جبر و قدر

	سُورۃ	آیت
جو مصیبت پہنچتی ہے وہ پہلے لکھی جا چکی ہے	۵۷	۲۲

	سُورة	آیت
جو نہ ملے اس پر رنجیدہ نہ ہو۔ جو ملے اس پر اتراؤ مت	۵۷	۲۳
جب وہ ٹیڑھے ہُوئے تو اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا	۶۱	۵
کرتوتوں کے باعث دلوں پر مُہر لگ جاتی ہے	۶۳	۳
انسان اور اُس کی صلاحیتوں کو پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کا فعل ہے ان کو استعمال کرنا انسان کا کام ہے	۶۴	۲
اُنھوں نے منہ پھیرا، اللہ اُن سے بے نیاز ہو گیا	۶۴	۶
اللہ کے علم کے بغیر کوئی مصیبت نہیں پہنچتی	۶۴	۱۱
مصائب میں تسلیم و رضا کی کیفیت ایمان سے پیدا ہوتی ہے	۶۴	۱۱
جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے	۷۴	۳۱ مع حاشیہ
جس کو اللہ چاہتا ہے وُہ نصیحت قبول کرتا ہے	۷۴	۵۶
ما تشاؤن الا ان یشاء اللہ	۷۶	۳۰
اعمال بد سے آئینۂ دل زنگ آلود ہو جاتا ہے	۸۳	۱۴

جہاد

	سُورة	آیت
غزوۂ تبوک کے وقت مالی قربانی کی ترغیب	۵۷	۷ مع حاشیہ
انبیاء کو معجزات و کُتب کے علاوہ لوہے کا ڈنڈا بھی بخشا تاکہ معاشرہ کے سرکش افراد کی سرکوبی کر کے عدل قائم کریں	۵۷	۲۵ مع حاشیہ
قبیلۂ بنی نضیر کی جلاوطنی اس کے اسباب سامانِ حرب اور مضبوط قلعوں کے باوجود ان کی مرعوبیت مدینہ طیبہ سے ان کا خروج تفصیلات آیت بالا کے حواشی میں دیکھیں	۵۹	۲
ان کا یہ انجام اللہ اور اُس کے رسُول کی مخالفت کے باعث ہوا	۵۹	۴
جو درخت جنگ میں حارج ہوں اُنھیں بے شک کاٹ دو	۵۹	۵
دیگر آداب جنگ	۵۹	۵ حاشیہ
اموالِ فئی کون کون سے ہیں۔ ان کا حکم	۵۹	۶ مع حاشیہ
اموالِ فئی کے مصارف	۵۹	۷
کَیۡ لَا یَکُوۡنَ دُوۡلَۃًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ (دولت اغنیاء ہی میں نہ گھومتی رہے) متعلقہ مسائل کی تفصیل ان آیات کے حواشی میں ملاحظہ فرمائیں۔	۵۹	۷
یہُودی بڑے بُزدل ہیں۔ کُھلے میدان میں تم سے جنگ نہیں کریں گے	۵۹	۱۴
بظاہر متحد ہیں، درحقیقت منتشر ہیں	۵۹	۱۴
اسلامی جہاد کی خصُوصیت کہ وُہ صرف راہِ خُدا میں ہوتا ہے	۶۱	۴

	سُورۃ	آیت
جہاد کا طریقہ یہ ہے کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر لڑو	۶۱	۴
وُہ تجارت جو عذابِ الیم سے نجات دیتی ہے۔ ایمان، جانی اَور مالی جہاد فی سبیل اللہ	۶۱	۱۰ - ۱۱
اِس کی برکت سے گناہ بخش دیئے جائیں گے اَور جنت ملے گی	۶۱	۱۲
مزید برآں فتح و کامرانی ارزانی ہوگی	۶۱	۱۳
کفّار و منافقین کے ساتھ جہاد جاری رکھو اَور ان پر سختی کرو	۶۶	۹
مجاہدین کے گھوڑوں کی قسم	۱۰۰	۱ تا ۵
جنّ		
جنّ کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے	۵۵	۱۵
جنّات کے وجود اَور اُن کے مکلف ہونے کا ثبوت	۵۵	۱۵ مع حاشیہ
اَے جنّ و انس تم زمین و آسمان کی سرحدوں سے سُلطان کے بغیر نہیں نکل سکتے	۵۵	۳۳
اِنسانوں کی طرح جنّات بھی دعوتِ اسلام کے مخاطب ہیں		
جنّوں کا قرآن سُننا، مُسلمان ہونا واپس جا کر اپنی قوم کو ہدایت کی دعوت دینا ان کا وعظ	۷۲	۱ تا ۱۹
شہابِ ثاقب سے جنّات کی سرکوبی	۷۲	۸ - ۹
جنّات میں سے بعض نیک ہیں اَور بعض بُرے	۷۲	۱۱
جنّات میں سے بعض مُسلمان ہیں اَور بعض کافر	۷۲	۱۴ - ۱۵

دُعائیں

	سُورۃ	آیت
وُہ دُعا جو قبول ہوتی ہے	۵۴	۵۵ حاشیہ
قرض اَور افلاس سے نجات کی دُعا	۵۷	۳ حاشیہ
پچھلوں کو پہلوں کے لیے دعا مانگنا چاہیے اس سے ان کو فائدہ پہنچتا ہے	۵۹	۱۰ مع حاشیہ
ابراہیمی دُعا	۶۰	۴ - ۵
مشکلات کے لیے وظیفہ	۶۵	۳ حاشیہ
صحابہ کی دُعا۔ اتمم لنا نورنا واغفرلنا	۶۶	۸
نظرِ بد کا تعویذ اَور دم	۶۸	۵۱ حاشیہ
دُعا مانگنے کا طریقہ :- پہلے اللہ کی تعریف کرو پھر اس کے حبیب پر دُرُود شریف پڑھو پھر دُعا مانگو (احادیثِ نبوی)	۸۷	۱۴ حاشیہ
ایک دُعا جو حضور صحابہ کو یاد کرایا کرتے تھے	۹۰	۸ حاشیہ
گم شدہ چیز کی بازیابی کی دُعا	۹۳	۱۱ حاشیہ
مقبُول دُعا	۱۱۲	[illegible]
ہر چیز کے شر سے پناہ کی دُعا رات کی تاریکی کے شر سے پناہ کی دُعا جادُو منتر کرنے والیوں کے شر سے پناہ کی دُعا شرِ حاسد سے پناہ کی دُعا	۱۱۳	۱ تا ۵ مع حواشی
شیاطین جنّ و انس کے شر سے پناہ کی دُعا	۱۱۴	۱ تا ۶ مع حواشی

	سُورۃ	آیت
سیاسیات		
اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اپنا دوست مت بناؤ	۶۰	۱
دشمن کی جاسوسی کرنے والے کا حکم	۶۰	حاشیہ آیت بالا
اگر کافر تم پر قابو پالیں تو تمہیں ہر طرح کی اذیت پہنچائیں	۶۰	۲
جو کفار تم سے برسرِ پیکار نہیں ان پر بے شک احسان کرو	۶۰	۸
البتہ جو کافر تم سے برسرِ پیکار ہیں، تمہیں گھروں سے نکالا ہے ان کو دوست نہ بناؤ ورنہ ظالم بن جاؤ گے	۶۰	۹
جب دشمن پر مکمل فتح حاصل ہو جائے تو غرور و تکبر نہ کرو بلکہ اپنے رب کی حمد و تسبیح بیان کرو	۱۱۰	۲
شریعتِ اسلامیہ میں قانون سازی کا حق	۵۸	۵
سلاطین کو خلافِ شرع قانون بنانے کی اجازت نہیں	۵۸	۵ حاشیہ
حکومت کو قانون سازی کا کہاں کہاں حق ہے	۵۸	۵
کسی پر کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں لادا جائے گا	۵۳	۳۸
شرک اور اس کا ابطال		
اللہ تعالیٰ پاک ہے ان سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں	۵۹	۲۳

	سُورۃ	آیت
مساجد میں اللہ کے بغیر کسی کی عبادت نہ کرو	۷۲	۱۸
میں صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا	۷۲	۲۰
اللہ کے اذن کے بغیر میں نہ ضرر پہنچا سکتا ہوں نہ فائدہ	۷۲	۲۱
مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا	۷۲	۲۲
لات، عزیٰ اور منات بتوں کے تفصیلی حالات	۵۳	۱۹۔۲۰ مع حواشی
اپنے لیے بیٹے، خدا کے لیے نری بیٹیاں، کتنی ظالمانہ تقسیم ہے	۵۳	۲۱۔۲۲
یہ محض فرضی نام ہیں کوئی حقیقت نہیں	۵۳	۲۳
شرک کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ کبیرہ گناہوں کی تفصیل	۵۳	۳۲ مع حاشیہ
(نوٹ) وہ تمام دلائل جو توحید کے ثبوت کے لیے قرآن کریم میں مذکور ہیں اُن سے شرک کا ابطال بھی ہوتا ہے۔		
شریعتِ اسلامیہ		
شریعتِ اسلامیہ کی خصوصیات		
جو قانون سازی کا حق اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں انہیں رُسوا کر دیا جاتا ہے	۵۸	۵ مع حاشیہ
سلاطین کو خلافِ شرع قانون بنانے کی اجازت نہیں	۵۸	۵ حاشیہ
حکومت کو قانون سازی کا کہاں کہاں حق ہے	۵۸	۵ حاشیہ
تارکِ حکم اور منکرِ حکم میں فرق	۵۸	۱۲ حاشیہ

	سُورۃ	آیت
جو اللہ کی حدوں کو توڑتا ہے وُہ اپنے اُوپر ظلم کرتا ہے	۶۵	۱
اسلامی نظامِ عبادات کی برکت سے انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے	۷۰	۱۹ تا ۳۵
کسی پر کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں لادا جائے گا	۵۳	۳۸
ہر شخص کو وُہی ملتا ہے جس کے لیے وُہ سعی کرتا ہے	۵۳	۳۸
۲۔ نماز		
نماز ادا کرنے کا حکم	۵۸	۱۳
نمازِ جمعہ کی فرضیت	۶۲	۹
دیگر متعلقہ مسائل	۶۲	حاشیہ آیت ۱۰
نماز پر دوام	۷۰	۲۳
صبح و شام ذکرِ الٰہی میں مشغول رہو	۷۶	۲۵-۲۶
۳۔ زکوٰۃ (صدقات)		
راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کی ترغیب	۵۷	۷ مع حاشیہ
جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے گویا وُہ اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے رہا ہے جس کے بدلے اُسے کئی گنا ملے گا	۵۷	۱۱
صدقہ دینے والے مرد و زن۔ ان کو کئی گنا ملے گا	۵۷	۱۸
ان کے لیے اجرِ کبیر ہے	۵۷	۱۸
زکوٰۃ دینے کا حکم	۵۸	۱۳
ان کے اموال میں سائل اور محروم کا حق ہے	۷۰	۲۴-۲۵
۴۔ جرائم و عقوبات		
دشمن کی جاسوسی کرنا	۶۰	۱ کا حاشیہ

	سُورۃ	آیت
۵۔ ظہار		
اسلام میں ظہار کا پہلا واقعہ۔ اس کا حکم	۵۸	۱ مع حاشیہ
بیوی کو اپنی ماں کہنا بُری بات ہے اور جھوٹ ہے	۵۸	۲
اس طرح وُہ تمہاری ماں نہیں بن جاتی	۵۸	۲
ظہار کی تعریف، ظہار کا کفارہ، تفصیلات	۵۸	۳ مع حواشی
۶۔ مہاجر عورت		
جب کوئی عورت ہجرت کر کے آئے تو اس کا امتحان لو اگر وُہ دل سے ایمان لا چکی ہے تو اسے واپس نہ کرو	۶۰	۱۰
وُہ اب کفار کے لیے حلال نہیں	۶۰	۱۰
مہاجر عورت کے امتحان کا طریقہ	۶۰	حاشیہ آیت مذکورہ
مومن اور کافر کے درمیان ازدواج کی ممانعت	۶۰	۱۰
مہاجر عورت کی عدت کا حکم	۶۰	آیت ۱۰ حاشیہ ۲۱
ان کے ساتھ نکاح کا حکم	۶۰	۱۰
کافر عورتوں کو مسلمان بھی آزاد کریں	۶۰	۱۰
ان عورتوں کے مہر کا مسئلہ	۶۰	۱۰
۷۔ طلاق		
طلاق مباح ہے لیکن از حد ناپسندیدہ اسے ابغض الحلال کہا گیا ہے اس سے عرش کانپ جاتا ہے	۶۵	۱ کا حاشیہ

	سورة	آیت
طلاق دینے کا اسلامی طریقہ، اس کی حکمت		
حضرت ابن عمر کا حالت حیض میں طلاق دینا اور حضور کی ناراضگی	۶۵	۲ حاشیہ
طلاق کی قسمیں	۶۵	۲
سنی اور بدعی اور ان کی تشریح		
۸۔ عدت		
عدت کے احکام، مدت عدت کا نفقہ اور سکنٰی مرد کے ذمہ ہے		
اثناء عدت میں زوجین میں سے کوئی فوت ہوجائے تو وراثت کا حکم	۶۵	متعلقہ حواشی
اثناء عدت میں نکاح باطل ہے		
عدت گزارنے کے بعد عورت آزاد ہے		
عدت گزرنے سے پہلے طے کرلو کہ اس سے رجوع کرنا ہے یا نہیں بصورت ثانی اسے عمدگی سے رخصت کردو۔	۶۵	متعلقہ حواشی
دونوں صورتوں میں گواہ بنانا افضل ہے		
نصیحت ان کے لیے ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں	۶۵	متعلقہ حواشی

	سورة	آیت
جن عورتوں کو حیض نہ آتا ہو، ان کی عدت کا حکم	۶۵	۴ مع حاشیہ
حاملہ عورت کی عدت کا حکم	۶۵	۴ مع حاشیہ
عدت گزارنے والی عورتوں کے مختلف احوال اور ان کا حکم	۶۵	۶ مع حاشیہ
انہیں تنگ کرنے کے لیے ضرر نہ دو	۶۵	۶
۹۔ نفقہ۔ سکنٰی	۶۵	۶
بیوہ جو حاملہ ہو اس کے نفقہ اور سکنٰی کا حکم	۶۵	۶ حاشیہ
مطلقہ اپنے بچے کو دودھ پلائے تو وہ اجرت لینے کی حقدار ہے	۶۵	۶ حاشیہ
دیگر متعلقہ مسائل		
وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے	۶۵	۷
شیطان		
شیطان پہلے بڑے مکر و فریب سے انسان کو کفر اور گناہ کے گڑھے میں گراتا ہے۔ پھر اسے بے یار و مددگار چھوڑ دیتا ہے اور اس کا تماشا دیکھتا ہے	۵۹	۱۶

صحابہ کرام، اہل بیت عظام، امت مسلمہ

	سورة	آیت
صحابہ کرام السابقون ہیں	۵۶	۱۰
یہی حضرات مقرب ہیں اور جنت نعیم میں ہیں	۵۶	۱۱-۱۲
ابتدا میں ان کی تعداد زیادہ بعد میں کم	۵۶	۱۳-۱۴
ان کی عزت افزائیاں	۵۶	۱۵ تا ۲۶
حضرت عکاشہ ان ستر ہزار میں سے ہیں جن سے حساب نہیں لیا جائے گا	۵۶	۳۹ کا حاشیہ
صحابہ کی سجدہ گاہوں اور مزارات کی قسم	۵۶	۷۵ حاشیہ
جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جہاد کیا بعد میں آنے والے ان کے ہمسر نہیں ہوسکتے	۵۷	۱۰
ان کا درجہ بہت بڑا ہے (اولئك اعظم درجة)	۵۷	۱۰
فتح کے بعد خرچ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں کو بھی ان کا اجر ملے گا	۵۷	۱۰
حضرت صدیق کا عباء کو کانٹوں سے ٹانکنا، رضائے الٰہی کی نوید حاملین عرش کا یہی لباس زیب تن کرنا	۵۷	۱۱ حاشیہ
حضرت ابو دحداح کی شان ایثار۔ یہ آیت سن کر بڑا قیمتی باغ اللہ تعالیٰ کو قرض دے دیا	۵۷	۱۱ حاشیہ
حضرت فاروق اعظم کا علم۔ بڑھیا کی باتیں دیر تک کھڑے سنتے رہے	۵۸	۱ حاشیہ

	سورة	آیت
سیدنا علی المرتضیٰ کے سوالات حضور کے جوابات	۵۸	۱۲ حاشیہ
اہل ایمان دشمنان اسلام سے محبت نہیں کرتے۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بیٹے یا قریبی رشتہ دار	۵۸	۲۲
جنگ کے میدان میں صحابہ کا اپنے کافر رشتہ داروں کو قتل کرنا	۵۸	حاشیہ آیت ۲۲
ان کے دلوں میں ایمان نقش کر دیا گیا ہے۔ روح منہ سے ان کی تائید، جنت کا مژدہ، اللہ ان سے راضی وہ اللہ سے راضی	۵۸	۲۲
یہی اللہ کا لشکر ہیں اور یہی غالب ہیں	۵۸	۲۲
حضرت صدیق نے پہلے پہل جام شہادت نوش کرنے کی اجازت طلب کی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ انت منی بمنزلۃ سمعی وبصری۔ تو میرے کانوں اور آنکھوں کی جا بجا ہے	۵۸	حاشیہ آیت ۲۲
مہاجرین اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طالب ہیں	۵۹	۸
اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتے ہیں۔ اولئك هم الصادقون۔ یہی سچے ہیں	۵۹	۸
انصار کا اپنے مہاجر بھائیوں کے لیے ایثار	۵۹	۹

	سورۃ	آیت
انصار کے ایثار کی چند مثالیں	۵۹	۹ حاشیہ
اولٰئک ھم المفلحون یہی دونوں جہانوں میں کامیاب ہیں	۵۹	۹
گزشتہ مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت رافضی یہود و نصاریٰ سے ایک قدم آگے ہیں۔ حاشیہ نمبر ۲۲	۵۹	۱۰
رافضیوں کا صحابہ پر اعتراض ، اور اس کا رد	۶۲	۱۱
شیخین کی خلافت کی بشارت	۶۶	۲ حاشیہ
تفسیر مجمع البیان کا حوالہ	۶۶	۲ حاشیہ
حضرت صدیقہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کو توبہ کا حکم (صغت سے زاغت نہیں)	۶۶	۴
جو لوگ حضور کے ساتھ ایمان لائے ہیں اُنہیں اللہ تعالیٰ روزِ حشر رُسوا نہیں کرے گا	۶۶	۸
اُن کا نُور روزِ حشر ان کے آگے پیچھے پھیل رہا ہوگا	۶۶	۸
ان کی دُعا	۶۶	۸
حضرت آسیہ زوجۂ فرعون کی استقامت اور دُعا	۶۶	۱۱ مع حاشیہ
حضرت مریمؑ	۶۶	۱۲
سیجنبھا الاتقی الذی یؤتی مالہ یتزکّٰی۔ یہ آیات صدیق اکبرؓ کی شان میں نازل ہوئیں۔	۹۲	۱۷ تا ۲۱

عورت

	سورۃ	آیت
زمانۂ جاہلیت کے ایک رواج (ظہار) کے بارے میں قرآن کا فیصلہ اسلام میں ظہار کا پہلا واقعہ	۵۸	۱ مع حاشیہ
بیوی کو اپنی ماں کہنا بُری بات ہے اور جھوٹ	۵۸	۲
اِس طرح وُہ تمہاری ماں نہیں بن جاتی	۵۸	۲
ظہار کی تعریف ظہار کا کفارہ تفصیلی احکام تفصیلی بحث	۵۸	۳
مندرجہ ذیل عناوین شریعت اسلامیہ کے عنوان کے ضمن میں ملاحظہ فرمائے جائیں۔		
۶۔ دار الحرب سے ہجرت کرکے آنے والی مُسلمان خاتون		
۷۔ طلاق		
۸۔ عدت		
۹۔ نفقہ، سکنیٰ مُلاحظہ فرمائیں		
عورتوں کی بیعت کی اجازت ان کی بیعت کے مقاصد ان کی بیعت کا طریقہ	۶۰	۱۲ مع حاشیہ
بچیوں کے ساتھ محبت اور اُن کی عزت کرنے کی ترغیب (احادیث)	۸۱	۸ کا حاشیہ

قرآن کریم

	سُورۃ	آیت
نصیحت قبول کرنے والے کے لیے	۵۴	۳۲،۲۲،۱۷
قرآن آسان بنا دیا گیا ہے		۴۰
قرآن کریم رحمٰن نے سکھایا ہے	۵۵	۲
مواقع النجوم کی قسم کھا کر فرمایا یہ قرآن کریم ہے	۵۶	۷۷
اسے صرف پاک لوگ ہی چھُو سکتے ہیں	۵۶	۷۹
اسے رب العالمین نے اُتارا ہے	۵۶	۸۰
قرآنی آیات اپنے بندہ پر اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہیں تاکہ وُہ اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو نُور کی طرف لے آئے	۵۷	۹
اگر قرآن کریم پہاڑ پر اُترتا تو وُہ ریزہ ریزہ ہو جاتا	۵۹	۲۱
ایمان لاؤ قرآن پر جو نُور ہے	۶۴	۸
قرآن کریم سب کے لیے وجہ عزّ و شرف ہے	۶۸	۵۲
قرآن نہ کسی شاعر کا قول ہے نہ کسی کاہن کا	۶۹	۴۱-۴۲
بلکہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے	۶۹	۴۳
اگر آپ خود گھڑ کر ہماری طرف منسوب کرتے تو رگِ دل کاٹ دی جاتی	۶۹	۴۴-۴۵-۴۶
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرآن یاد کرانا پھر اس کا مفہوم سمجھانا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے	۷۵	۱۶ تا ۱۹
قرآن نصیحت ہے جس کا جی چاہے نصیحت قبول کرلے	۷۴	۵۴-۵۵
قرآن کریم نصیحت ہے	۷۶	۲۹
قرآن کریم نصیحت ہے جس کا جی چاہے نصیحت قبول کرے	۸۰	۱۱-۱۲
قرآن کریم تھوڑا تھوڑا کرکے نازل فرمایا	۷۶	۲۳
شانِ قرآن	۸۰	۱۳ تا ۱۶
قرآن کریم کو ایک جلیل القدر فرشتہ لے کر آیا ہے	۸۱	۱۹-۲۰-۲۱
یہ ذکر "للعالمین" ہے	۸۱	۲۷
یہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں	۸۵	۲۱-۲۲
قرآن کریم قول فیصل ہے ہنسی مذاق نہیں	۸۶	۱۱ تا ۱۴
قرآن کریم ہم نے لیلۃ القدر میں نازل کیا	۹۷	۱
لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے	۹۷	۲-۳
وجہ تسمیہ / یہ کس مہینہ کی کونسی رات ہے	۹۷	مع حواشی
اس میں فرشتے نازل ہوتے ہیں	۹۷	۴-۵

دیگر آسمانی کُتب

	سُورۃ	آیت
حضرت عیسیٰؑ نے تورات کی تصدیق کی	۶۱	۶
موجودہ اناجیل کی تدوین و ترتیب تفصیلات حواشی میں ملاحظہ فرمائیں	۶۱	۶ حاشیہ
برنباس کی شخصیت اور اس کی انجیل کی علمی اور تاریخی حیثیت پر تفصیلی بحث	۶۱	۶ حاشیہ
انجیل میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی متعدد بشارتیں	۶۱	۶ حاشیہ

	سُورۃ	آیت
صُحُفِ ابراہیم و موسیٰ میں بھی وُہی ہدایات ہیں جو اس قرآن کریم میں ہیں کہ آخرت اس دُنیا سے بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے	۸۷	۱۸-۱۹

قیامت

	سُورۃ	آیت
قیامت بالکل قریب آگئی ہے	۵۴	۱ع حاشیہ
اس کی دلیل	۵۴	۱
روزِ قیامت آسمان پھٹ جائے گا اور اس کا رنگ سُرخ ہوجائے گا	۵۵	۳۷
اس کے گناہ کے بارے میں کسی جن و انس سے نہ پُوچھا جائے گا۔ وُہ خود ہی جواب دہ ہوگا	۵۵	۳۹
مجرموں کا حال	۵۵	۴۱ تا ۴۴
قیامت ضرور واقع ہوگی کوئی جھٹلا نہ سکے گا	۵۶	۱-۲
قیامت کسی کو ذلیل اور کسی کو سرفراز کرے گی	۵۶	۳
وقوعِ قیامت کا ہوشربا منظر	۵۶	۴-۵-۶
قیامت کے روز اوّل آخر سب جمع کیے جائیں گے	۵۶	۴۹-۵۰
قیامت کے روز تمہیں پیدا کرنا مشکل نہیں	۵۶	۶۱-۶۲-۶۳
روزِ قیامت رشتہ دار اور اولاد نفع نہ دے گی	۶۰	۳
کفار کا انکارِ قیامت اور اس کی پُرزور تردید	۶۴	۷
قیامت کو یوم تغابن کہنے کی وجہ	۶۴	۹
کفار پُوچھتے ہیں قیامت کب آئے گی؟ آپ فرمایئے اس کا علم اللہ کے پاس ہے	۶۷	۲۵-۲۶
قُربِ قیامت کے وقت کفار کی حالت	۶۷	۲۷
قیامت آکر رہے گی۔ (الحاقۃ)	۶۹	۱-۲-۳
قیامت پر ایمان اصلاح کا ضامن ہے	۵۹	حاشیہ آیت بالا
جب صُور پھونکا جائے گا تو زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے۔ آسمان پھٹ جائے گا۔	۶۹	۱۳ تا ۱۶
فرشتے ہر طرف کھڑے کردیے جائیں گے	۶۹	۱۷
آٹھ فرشتے عرشِ الٰہی کو اُٹھائے کھڑے ہوں گے	۶۹	۱۷
قیامت کے روز آسمان اور پہاڑوں کی حالت	۷۰	۸-۹
کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہیں پُوچھے گا	۷۰	۱۰
وُہ چاہے گا کہ اپنے بچوں، بیوی بلکہ سب کو بطورِ فدیہ دے دے اور خود چھوٹ جائے لیکن ناممکن	۷۰	۱۱ تا ۱۸
قسمیں کھا کر بتایا کہ قیامت ضرور آئے گی	۷۵	۱-۲
انسان کا یہ خیال باطل ہے کہ وقوعِ قیامت ناممکن ہے	۷۵	۳-۴
قیامت کے انکار کی وجہ	۷۵	۵
وقوعِ قیامت کے وقت کا منظر	۷۵	۶ تا ۹
اُس روز کفار کے لیے کوئی پناہ گاہ نہ ہوگی	۷۵	۱۰-۱۱-۱۲
انسان کو اس کے اعمال سے آگاہ کیا جائے گا	۷۵	۱۳
انسان ہزار بہانے بنائے اُسے حقیقتِ حال کا علم ہے	۷۵	۱۴-۱۵

	سُورۃ	آیت
اہلِ ایمان کے چہرے تروتازہ ہوں گے	۷۵	۲۳-۲۲
بدکاروں کے چہروں پر نحوست برس رہی ہوگی	۷۵	۲۵-۲۴
جس نے اِنسان کو قطرۂ آب سے بنایا اُس کو دوبارہ زندہ بھی کر سکتا ہے	۷۵	۳۷ تا ۴۰
جب صُور پھُونکا جائے گا تو کفّار کے لیے وُہ بڑا سخت دِن ہوگا	۷۴	۸-۹-۱۰
دوزخ بہت بڑی آفت ہے	۷۴	۳۲ تا ۳۶
پانچ قسمیں کھا کر بتایا کہ قیامت ضرُور آئے گی	۷۷	۱ تا ۷
قیامت کا ہولناک منظر	۷۷	۸ تا ۱۴
اُس روز جھُٹلانے والوں کی تباہی ہوگی	۷۷	۱۵
جہنّم کا ہولناک منظر	۷۷	۲۹ تا ۳۳
روزِ قیامت یومُ الفصل ہے مجرموں سے قوّتِ گویائی سلب کر لی جائے گی	۷۷	۳۵ تا ۳۹
قیامت کے بارے میں ان کے شکوک اور اُن کا رد	۷۸	۱ تا ۵
وقوعِ قیامت پر تکوینی دلائل	۷۸	۶ تا ۱۶
وقوعِ قیامت کے لیے ایک وقت مقرر ہے	۷۸	۱۷
منظرِ قیامت	۷۸	۱۸ تا ۲۰
عذابِ قیامت	۷۸	۲۱ تا ۲۶
قیامت ضرُور آئے گی	۷۹	۱ تا ۵
وقوعِ قیامت پر کفّار کا اظہارِ حیرت	۷۹	۱۰ تا ۱۲
جب قیامت برپا ہوگی اِنسان کو اپنے	۷۹	۳۵

	سُورۃ	آیت
سارے اعمال یاد آجائیں گے	۷۹	۳۵
روزِ حشر انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور بچّوں سب سے بھاگے گا	۸۰	۳۳ تا ۳۷
کتنے چہرے خوش و خرّم مُسکراتے ہوں گے	۸۰	۳۸-۳۹
کئی چہرے غبار آلُود اور سیاہ ہوں گے	۸۰	۴۰-۴۱
وقوعِ قیامت کا منظر	۸۰	۴۳
سُورج اور ستارے بے نُور، پہاڑ محوِ گردش، سمندر کے شعلے (اس کی وجہ)	۸۱	۱ تا ۶
زندہ درگور لڑکی سے پُوچھا جائے گا کہ اُسے کیوں زندہ درگور کیا گیا تھا	۸۱	۸
جو کچھ اُس نے کیا روزِ قیامت عیاں ہو جائے گا	۸۲	۱ تا ۵
کئی قسمیں کھا کر فرمایا قیامت ضرُور آئے گی	۸۹	۱ تا ۵
جب قیامت برپا ہوگی اُس وقت انسان کی آنکھ کھُلے گی لیکن بے سُود	۸۹	۲۱ تا ۲۴
وقوعِ قیامت کا منظر	۹۹	۱ تا ۵
روزِ قیامت لوگ گروہ در گروہ نکلیں گے۔ جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی اُسے اُس کا اجر ملے گا۔ جس نے ذرّہ برابر گناہ کیا ہوگا اُسے اُس کی سزا ملے گی	۹۹	۶-۷-۸
سخت کڑک، لوگ بکھرے ہُوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ اُون کی مانند ہوں گے	۱۰۱	۱ تا ۹
اُس روز جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وُہ خُوش و خرّم ہوگا	۱۰۱	۶

	سُورۃ	آیت
جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وُہ دوزخ میں ہوں گے	۱۰۱	۸ - ۹
قیامت کے منکر یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ سنگ دلانہ سلوک کرتے ہیں نماز میں سستی اور ریاکاری اُن کا شعار ہے	۱۰۷	۱ تا ۷
کفّار و مُشرکین		
ان کے عقائد		
ان کے اطوار		
عبرت ناک انجام		
کفار معجزات دیکھ کر مُنہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادُو ہے	۵۴	۲
وحی کی تکذیب، ہوائے نفس کی پیروی اُن کا شیوہ ہے	۵۴	۳
روزِ قیامت ان کی حالتِ زار	۵۴	۷ - ۸
کفار کس غلط فہمی میں مُبتلا ہیں	۵۴	۴۳-۴۴
اُنہیں یقیناً شکست ہوگی	۵۴	۴۵
روزِ قیامت اُن کا حالِ زار	۵۴	۴۷-۴۸
اصحاب المشئمہ	۵۶	۹
ان کی حالتِ زار	۵۶	۴۱ تا ۴۴
اس کی وجہ	۵۶	۴۵-۴۶
وُہ منکرین قیامت تھے	۵۶	۴۷
اس کی سزا	۵۶	۵۱ تا ۵۶
ان کی بدقسمتی ملاحظہ ہو کہ ان کے حصّہ میں تکذیبِ قرآن کے سوا کچھ نہیں	۵۶	۸۱-۸۲
مکذبین کا انجام	۵۶	۹۲-۹۳-۹۴
اَے کفار! تمہارے ایمان نہ لانے کی وجہ کیا ہے؟	۵۷	۸
کفار کے لیے دردناک عذاب ہے	۵۸	۴
جو اللہ اور رسُول کی حدوں کو توڑتے ہیں اُنہیں ذلیل و رُسوا کیا جاتا ہے	۵۸	۵
کفار کے لیے رُسوا کُن عذاب ہے	۵۸	۵
اگر کفار تم پر غلبہ پالیں تو تمہاری تکا بوٹی کر دیں	۶۰	۲
بڑا ظالم ہے جو اللہ پر افترا باندھتا ہے	۶۱	۷
یہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دینا چاہتے ہیں لیکن کامیاب نہ ہوں گے	۶۱	۸
کفار کو اپنے کفر کی سزا ملی	۶۴	۵
اُنہوں نے اللہ کے رسُولوں کا انکار کیا اُنہوں نے مُنہ پھیرا اللہ بھی اُن سے بے نیاز ہو گیا	۶۴	۶
اللہ اور اُس کے رسُول کے نافرمانوں کو سخت سزا دی جائے گی	۶۵	۸
کفار کا کوئی عُذر مقبول نہ ہوگا	۶۶	۷
کفار کے لیے جہنّم	۶۷	۶
کفار کا دوزخ میں پھینکا جانا اور دیگر ہولناک مناظر	۶۷	۷-۸-۹
کفار کا اعتراف کہ ہم خطاکار تھے	۶۷	۱۰-۱۱
کفار اللہ کے عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے	۶۷	۱۶-۱۷
گزشتہ برباد شدہ قوموں سے عبرت حاصل کرو	۶۷	۱۸
کیا اُن کے پاس ایسا لشکر ہے جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچا سکے؟	۶۷	۲۰

	سُورۃ	آیت
اگر وُہ رزق بند کردے تو وُہ کیا کریں گے؟	۶۷	۲۱
کفار مُنہ اوندھا کیے ہُوئے چلے جارہے ہیں	۶۷	۲۲
کفار کو تنبیہ کہ اُنہیں عذاب سے کون بچائے گا	۶۷	۲۸
کفار تمنا کرتے ہیں کہ آپ نرمی اختیار کریں تاکہ وُہ بھی شدت ترک کردیں	۶۸	۹
ایسے کافر کے پیچھے چلنے سے ممانعت جس میں یہ عیوب ہوں	۶۸	۱۰ تا ۱۶
باغ والے کفار کی تباہی کا تذکرہ	۶۸	۱۷ تا ۳۳
کیا کفار کے پاس کوئی عقلی یا نقلی دلیل ہے کہ سارے کام ان کی منشاء کے مُطابق ہوں گے	۶۸	۳۷ تا ۴۱
کفار کو روزِ قیامت سجدہ کرنے کا حکم دیا جائے گا لیکن وُہ سجدہ نہ کرسکیں گے	۶۸	۴۳
کفار کو بصُورتِ استدراج بھی سزا دی جاتی ہے	۶۸	۴۴ مع حاشیہ
جن اقوام نے رسُولوں کی مخالفت کی انہیں سختی سے پکڑ لیا گیا	۶۸	۹-۱۰
کفار کے بائیں ہاتھ میں اُن کا نامۂ عمل دیا جائے گا	۶۹	۲۵
ان کا واویلا	۶۹	۲۵ تا ۲۹
حکم ہوگا اسے پکڑو اور زنجیروں میں جکڑ کر جہنم رسید کردو	۶۹	۳۰ تا ۳۲
کیونکہ نہ یہ اللہ پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین	۶۹	۳۳-۳۴

	سُورۃ	آیت
کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیا کرتا تھا	۶۹	۳۳-۳۴
اس کا آج کوئی دوست نہیں، اس کا کھانا غسلین ہے	۶۹	۳۵-۳۶، ۳۷
کفار جس عذاب کا مطالبہ کررہے ہیں وُہ بالکل تیار ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا	۷۰	۱-۲
روزِ قیامت پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا	۷۰	۴
ان کو کھیل کُود میں مگن رہنے دیں	۷۰	۴۱ تا ۴۴
قوم نوح کے رئیس لوگوں کو کہتے، اپنے بُتوں کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ خصوصاً "ود" "سواع" "یغوث" اور "نسر" کو	۷۱	۲۳
بُت پرستی کا آغاز اور رواج	۷۱	۲۳ حاشیہ
ان پانچ بُتوں کی مزید تحقیق	۷۱	" "
عذابِ قبر کا ثبوت قرآن و سُنّت سے	۷۱	۲۵
ان کی اولاد کے بارے میں آپ کا علم کہ سب گمراہ پیدا ہوں گے	۷۱	۲۷
اپنی موت کے وقت کفار کی حالت	۷۵	۲۶ تا ۳۰
نہ قرآن کی تصدیق کی، نہ نماز ادا کی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑ لیا	۷۵	۳۱ تا ۳۳
اس کی تباہی قریب آگئی	۷۵	۳۴-۳۵
اگر تم کفر کرتے رہے تو روزِ حشر کیسے بچو گے	۷۳	۱۷-۱۸
ولید بن مغیرہ کے بارے میں غصہ و غضب کا اظہار	۷۴	۱۱ تا ۲۳
وُہ واقعہ جو قہرِ الٰہی کا باعث بنا	۷۴	۱۸ کا حاشیہ

	سُورۃ	آیت
وُہ کہتا ہے کہ قرآن جادُو ہے یہ جادُوگر ہیں	۷۴	۲۲-۲۵
اس کو دوزخ میں پھینکا جائے گا	۷۴	۲۶ تا ۲۹
کفّار کے لیے شفاعت نہیں	۷۴	۴۸
کفّار ان گدھوں کی طرح ہیں جو شیر کو دیکھ کر بھاگے جا رہے ہیں	۷۴	۴۹-۵۰، ۵۱
کفّار ایمان لانے کے لیے شرائط پیش کرتے ہیں	۷۴	۵۲
کفّار کے لیے بھڑکتی آگ اور طوق و سلاسل	۷۶	۴
یہ لوگ آجل نعمتوں کو پسند کرتے ہیں اور آخرت کی نعمتوں کو نظرانداز کرتے ہیں	۷۶	۲۷
سرکشوں اور دُنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والوں کا ٹھکانہ جہنّم ہو گا	۷۹	۳۷-۳۸، ۳۹
ناشکرا انسان ہلاک ہو گا	۸۰	۱۷
وُہ اپنی تخلیق پر غور کیوں نہیں کرتے	۸۰	۱۸ تا ۲۲
صرف سرکش اور بدکار ہی قیامت اور قرآن کا اِنکار کرتے ہیں	۸۳	۱۱۔۱۲۔۱۳
انہیں دیدارِ الٰہی سے محروم کر دیا جائے گا	۸۳	۱۵
پھر انہیں جہنّم رسید کر دیا جائے گا	۸۳	۱۶-۱۷
جس کتاب میں کفّار کے اعمال ہوں گے اُسے "سجّین" کہا جاتا ہے	۸۳	۷-۸
اہلِ ایمان کا مذاق اُڑانا ان کا دستور ہے	۸۳	۲۹ تا ۳۲
ان کا نامۂ عمل انہیں پسِ پشت دیا جائے گا	۸۴	۱۰
اس پر اس کا شور و غوغا	۸۴	۱۱۔۱۲۔۱۳۔۱۴
اصحاب الاخدود تباہ ہو گئے، ان کے لیے ابدی عذاب	۸۵	۱ تا ۷

	سُورۃ	آیت
مسلمانوں پر ان کی ناراضگی کی صرف یہ وجہ تھی کہ وُہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لاتے تھے	۸۵	۸-۹
کفّار مکر و فریب کر رہے ہیں میں انہیں ناکام بنا دُوں گا	۸۶	۱۵
روزِ قیامت کفّار کی حالتِ زار	۸۸	۱ تا ۷
بدبخت آگ میں جلیں گے	۹۲	۱۴۔۱۵۔۱۶
اِنسان جب اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے تو سرکشی کرنے لگتا ہے	۹۶	۷-۸
ابوجہل کی گستاخانہ قسم اور اس کا نتیجہ	۹۶	۹-۱۰
اگر وُہ ہدایت قبول کرتا تو کتنا اچھا ہوتا	۹۶	۱۱-۱۲
اگر وُہ ان گستاخیوں سے باز نہ آیا تو ہم اُس کو اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے	۹۶	۱۵ تا ۱۹
کفّار و مشرکین کفر کو نہیں چھوڑیں گے۔ کیا وُہ نہیں جانتے کہ قیامت کے روز قبروں کو ظاہر کر دیا جائے گا۔ اور سینے کے راز افشاء ہوں گے	۱۰۰	۹-۱۰
مال زیادہ کرنے کی ہوس نے تمہیں غافل کر دیا ہے	۱۰۱	۱ تا ۵
ہلاکت ہے طعنے دینے والوں کے لیے پسِ پُشت عیب جوئی کرنے والوں کے لیے	۱۰۴	۱
جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر رکھتا ہے	۱۰۴	۲

	سُورة	آیت
خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اُسے لافانی بنا دے گا	۱۰۴	۳
اس کے لیے "حطمة" ہے حطمہ کی توضیح	۱۰۴	۴ تا ۹
کعبہ پر ابرہہ کی لشکر کشی اور ابابیل سے اس کی بیخ کنی (تفصیلات)	۱۰۵	۱ تا ۵
کفار کو بتا دیا کہ نہ پہلے میں نے تمہارے بتوں کی پوجا کی نہ آئندہ کروں گا اسی طرح تم کو بھی میرے معبودِ برحق کی عبادت کی توفیق نصیب نہ ہوئی ہے نہ ہوگی	۱۰۹	۱ تا ۶
مشرکوں نے بتوں کے فرضی نام رکھ چھوڑے ہیں جن کی کوئی سند نہیں	۵۳	۲۳
یہ محض ظن اور ہوائے نفس کی پیروی کرتے ہیں	۵۳	۲۳
کفار کے لیے شفاعت نہیں	۵۳	۲۶ مع حاشیہ
مشرکین فرشتوں کے نام عورتوں کے سے رکھتے ہیں	۵۳	۲۷
یہ محض ظن کے پیروکار ہیں	۵۳	۲۸
اور ظن کوئی فائدہ نہیں دیتا	۵۳	۲۸
کفار کے اخلاق و اطوار	۵۳	۳۲،۳۳،۳۴

معاشیات

	سُورة	آیت
تولنے میں زیادتی اور کمی کی ممانعت	۵۵	۸-۹ مع حواشی
والارض وضعها للانام سے "اشتراکیت" کا نظریہ ثابت کرنا غلط ہے	۵۵	۱۰ حاشیہ
دولت کی فراوانی کبھی سرکشی وطغیان کا باعث بھی بن جاتی ہے	۵۶	۴۵
جو اموال تمہارے پاس ہیں ان میں تم اللہ کے نائب ہو	۵۷	۷
جو لوگ راہِ خدا میں مال خرچ کرتے ہیں ان کے لیے اجر کبیر ہے	۵۷	۷
جو لوگ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں وہ اللہ کو قرض حسن دیتے ہیں	۵۷	۱۱
جو لوگ راہِ خدا میں مال خرچ کرتے ہیں ان کے لیے اجر کبیر ہے	۵۷	۱۸
دُنیوی زندگی لہو ولعب ہے۔ زینت، مال اور اولاد کی کثرت پر تفاخر ہے	۵۷	۲۰
اس کی مثال	۵۷	۲۰
ما الحیوة الدنیا الا متاع الغرور	۵۷	۲۰
مالِ فیئ کی تعریف اس کے مصارف مالِ غنیمت	۵۸	۶-۷ مع حواشی
اسلامی اقتصادیات کا زریں اصول کہ دولت اغنیاء ہی میں گھومتی نہ رہے	۵۸	۷
اسلامی بیت المال اس کے ذرائع آمدن اور مصارف تفصیلی بحث	۵۹	۹ مع حاشیہ
نمازِ جمعہ کے بعد کسبِ معاش کے لیے زمین میں پھیل جاؤ	۶۲	۱۰

	سورة	آیت
کسب معاش کو اللہ کا فضل فرمایا	۶۲	۱۰
اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا تمہارے لیے بہتر ہے	۶۴	۱۶
بخل سے بچنے کی ترغیب	۶۴	۱۶
راہِ خدا میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ گویا اُسے قرض دے رہے ہو جو کئی گنا کرکے واپس کیا جائے گا	۶۴	۱۷
جو مساکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا اُسے ستر گز لمبی زنجیر میں جکڑ کر دوزخ رسید کیا جائے گا	۶۹	۳۳،۳۴
کسب رزقِ حلال کو جہاد کے برابر درجہ دیا گیا	۷۳	۲۰ مع حاشیہ
احتکار (ذخیرہ اندوزی) سے نفرت	۷۳	۲۰
راہِ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب	۷۳	۲۰
دوزخی کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے اور مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے	۷۴	۴۲،۴۳،۴۴
کم تولنے اور کم ماپنے سے سخت ممانعت اور ایسے لوگوں کے لیے تباہی کی پیشین گوئی	۸۳	۱۔۲۔۳
انہیں قیامت کے خوفناک دن سے ڈرنا چاہیے	۸۳	۴۔۵۔۶
یتیموں کی تکریم نہ کرنا، غریب کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا، مال سے بے پناہ محبت انسان کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذلیل کر دیتی ہے	۸۹	۱۷ تا ۲۰
اعمالِ فتیٰ :۔ غلام کو آزاد کرنا، یتیم و غریب کو کھانا کھلانا	۹۰	۱۲ تا ۱۶
سیدنا علیؓ بیت المال کے در و دیوار سے کہتے، گواہ رہنا میں نے تمہیں حق کے ساتھ بھرا اور حق کے ساتھ خالی کیا	۹۹	۴ حاشیہ
قریش کے دلوں میں تجارت کی اُلفت پیدا کر دی۔ یُوں اُنہیں خوشحال بنا دیا	۱۰۶	۱ تا ۴
یتیموں کو دھکے دے کر نکالنا، مساکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا، استعمال کی چیزوں کو روکے رکھنا۔ یہ قیامت پر ایمان نہ ہونے کی نشانی ہے	۱۰۷	۱ تا ۷
لیس للانسان الا ما سعٰی۔ اس آیت سے اشتراکیوں کا غلط استدلال	۵۳	۳۹ کا حاشیہ

مومنین اور متقین

	سورة	آیت
باغات اور نہریں	۵۴	۵۴
اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں شرف یابی اور دیگر اعزازات	۵۴	۵۵ مع حاشیہ
اولیاء اللہ کو جب فرشتے جنّت کی طرف چلنے کی دعوت دیں گے تو کہیں گے کہ ہمارا مقصود تو اللہ تعالیٰ ہے	۵۴	۵۵ حاشیہ
جو اللہ کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہتا ہے اُسے دو جنّتیں ملیں گی	۵۵	۴۶

	سُورة	آیت
ان دو جنتوں کے تفصیلی حالات	۵۵	۴۸ تا ۵۹
ان کے علاوہ انہیں دو اور باغ ملیں گے ان کی تفصیل	۵۵	۶۲ تا ۷۶
فاصحاب المیمنة (دائیں بازو والے)	۵۶	۸
اصحاب المیمنة کی عزت افزائیاں	۵۶	۲۷ تا ۳۸
مقربین کی عزت افزائی	۵۶	۸۸-۸۹
اصحاب یمین پر مہربانیاں	۵۶	۹۰-۹۱
اہل ایمان جب قبروں سے اٹھیں گے تو ان کا نورِ ایمان آگے اور دائیں جانب ضوفشاں ہوگا	۵۷	۱۲
کیا ابھی وہ گھڑی نہیں آئی کہ اہل ایمان کے دل ذکرِ الٰہی کے لیے خشوع کریں	۵۷	۱۶ مع حاشیہ
اہل کتاب کی طرح نہ ہو جاؤ کہ وقت گزرنے کے ساتھ ان کے دل سخت ہو جائیں	۵۷	۱۶
جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے وہ صدیق و شہید ہے	۵۷	۱۹
نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشورہ کیا کرو	۵۸	۹
گناہ، ظلم اور نافرمانی کے بارے میں مشورہ کی ممانعت	۵۹	۹
اللہ تعالیٰ اہل ایمان اور اہل علم کے درجات کو بلند فرمادے گا	۵۸	۱۱
اہل ایمان اللہ اور اس کے رسول کے مخالفین سے محبت نہیں کرتے خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہوں	۵۸	۲۲

	سُورة	آیت
ایسے لوگوں پر انعاماتِ الٰہی	۵۸	۲۲
اے مومنین! اللہ سے ڈرو، کل کی فکر کرو	۵۹	۱۸
خدا فراموش نہ ہو ورنہ خود فراموش بن جاؤ گے	۵۹	۱۹
اہل جنت اور دوزخی برابر نہیں ہو سکتے	۵۹	۲۰
اللہ کے دشمنوں کو اپنا دوست مت بناؤ	۶۰	۱
ان کی میٹھی باتوں پر مت جاؤ وہ سنگدل ظالم ہیں	۶۰	۲
تمہارے رشتہ دار اور اولاد تمہیں نفع نہ پہنچائے گی	۶۰	۳
اہل ایمان و عمل کی جزا تکفیر سیئات اور دخول جنت	۶۴	۹
ایمان سے تسلیم و رضا کی کیفیت نصیب ہوتی ہے	۶۴	۱۱
مومن اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں	۶۴	۱۳
اے اہل ایمان! کئی بیویاں اور کئی بچے تمہارے دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو	۶۴	۱۴
مال و اولاد بڑی آزمائش ہیں	۶۴	۱۵
جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نجات کی راہ بنا دیتا ہے اور وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان نہیں ہوتا	۶۵	۲-۳
جو اللہ پر توکل کرتا ہے وہ اسے کافی ہے	۶۵	۳
جو تقویٰ اختیار کرے گا اللہ اس کے کام کو آسان بنا دے گا۔	۶۵	۴

	سُورۃ	آیت
جو تقویٰ اختیار کرے گا اس کی بُرائیوں کو محو کر دیا جائے گا اور اُسے بڑا اجر ملے گا۔	۶۵	۵
اہلِ ایمان ہی اہلِ خرد ہیں	۶۵	۱۰
جو بن دیکھے اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور اجرِ کبیر ہے	۶۷	۱۲
متقین کے لیے جنّتِ نعیم ہے	۶۸	۳۴
مسلمان اور کافر یکساں نہیں	۶۸	۳۵-۳۶
اہلِ ایمان کو ان کے نامہ ہائے عمل دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ ان کی خوشی	۶۹	۱۹ تا ۲۴
جذبِ الٰہی اور شیخ کامل کی توجّہ کے بغیر فنائے قلب کے مقام تک رسائی ممکن نہیں	۷۰	۴ حاشیہ
شیخ کامل کی توجّہ سے وُہ مقام ملتا ہے جو ہزار سالہ عبادت و ریاضت سے نہیں ملتا	۷۳	۸ کا حاشیہ
ابرار کے لیے جنّت کی نعمتیں	۷۶	۵-۶
ابرار کی صفاتِ حمیدہ۔ وُہ نذر پُوری کرتے ہیں اور قیامت سے ڈرتے ہیں۔	۷۶	۷
اللہ کی محبت کے لیے وُہ مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں	۷۶	۸-۹-۱۰
اللہ تعالےٰ اُنہیں قیامت کے شر سے بچائے گا	۷۶	۱۱
دیگر انعامات	۷۶	۱۱ تا ۲۲

	سُورۃ	آیت
متقین پر عنایات	۷۸	۳۱ تا ۳۳
مدبّراتِ امر میں وُہ شامل ہیں	۷۸	۵
ان کی قبور کی زیارت کی وجہ سے زائرین کی مشکلیں حل ہوتی ہیں	۷۸	۵ کا حاشیہ
اللہ کے مقبولوں کو روزِ قیامت کوئی حزن نہ ہوگا	۷۹	۹ حاشیہ
جو اللہ کی جناب میں حاضر ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو سرکشی سے روکتا رہا اس کا مقام جنّت ہے	۷۹	۴۰-۴۱
ہوائے نفس سے بچنے کا طریقہ۔ شیخ کامل کا دامن مضبوطی سے پکڑے۔	۷۹	۴۰ کا حاشیہ
جس کتاب میں ابرار کے اعمال محفوظ ہیں اس کا نام علّیین ہے	۸۳	۱۸-۱۹-۲۰
علّیین کی مزید تحقیق	۸۳	حاشیہ آیتِ بالا
ابرار پر مزید عنایات	۸۳	۲۲ تا ۲۸
ان کو نامۂ عمل دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور وُہ خوشی خوشی واپس لوٹیں گے	۸۴	۷-۸-۹
اہلِ ایمان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے	۸۴	۲۵
جو تزکیۂ نفس کرتا ہے۔ اپنے رب کا ذکر کرتا ہے۔ نماز ادا کرتا ہے۔ وُہ کامیاب ہوگا	۸۷	۱۴-۱۵
اہلِ ایمان کے شگفتہ چہرے اور دیگر بے شمار انعامات	۸۸	۸ تا ۱۶
نفسِ مطمئنہ کو بشارتیں (ارجعی الی ربک)	۸۹	۲۷،۲۸،۲۹،۳۰
متقی اور سخی آگ سے بچ جائیں گے	۹۲	۱۷ تا ۲۰

	سُورۃ	آیت
حضرت غوثِ اعظمؓ کا ارشاد (قدمی ھذہٖ علی رقبۃ کل ولی اللہ)	۹۳	۱۱ حاشیہ
ایمان والوں کے لیے اجرِ غیر ممنون ہے	۹۵	۶ مع حاشیہ
اہلِ ایمان خیر البریہ ہیں انہیں جنّت ملے گی	۹۶	۷ - ۸
اللہ ان سے راضی اور وُہ اللہ سے راضی	۹۶	۸
یہ سعادت اُسے ملتی ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے	۹۶	۸
مُرشدِ کامل کی توجہ سے مُریدوں کے فطری نقائص اور خامیاں بھی دُور ہو جاتی ہیں	۱۱۰	۳ کا حاشیہ

مُنافقین

	سُورۃ	آیت
روزِ قیامت منافق کہیں گے۔ اے اہلِ ایمان ہمیں بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ تاکہ تمہارے نورِ ایمان میں ہم بھی یہ فاصلہ طے کریں۔ ان کا جواب	۵۷	۱۳
منافق پکاریں گے کیا دُنیا میں ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ مسلمانوں کا جواب	۵۷	۱۴
آج ان سے اور کفّار سے کوئی فدیہ قبول نہ ہوگا	۵۷	۱۵
مُنافقین گناہ، ظلم اور رسُول کی نافرمانی کے لیے سرگوشیاں کرتے ہیں حالانکہ انہیں روکا گیا ہے	۵۸	۸
منافقین کی دلی ہمدردیاں کفّار کے ساتھ ہیں	۵۸	۱۴ حاشیہ
وُہ جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں	۵۸	۱۴
ان کے لیے شدید عذاب تیار ہے	۵۸	۱۵
اُنہوں نے قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اِس طرح وُہ لوگوں کو اسلام سے روکتے ہیں	۵۸	۱۶
ان کے مال اور ان کی اولاد اُنہیں عذابِ الٰہی سے بچا نہ سکے گی	۵۸	۱۷
یہ قیامت کے دن بھی جھوٹی قسمیں کھائیں گے	۵۸	۱۷
شیطان نے ان پر تسلّط جما رکھا ہے اور یادِ خدا سے اُنہیں غافل کر دیا ہے	۵۸	۱۹
یہی لوگ حزبُ الشیطان ہیں	۵۸	۱۹
منافقین نے بنی نضیر کو کہلا بھیجا کہ وُہ ہرگز مدینہ نہ چھوڑیں۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں تمہارے ساتھ مریں گے اکٹھے یہاں سے نکلیں گے	۵۹	۱۱
وُہ ہرگز ایسا نہیں کریں گے۔ وُہ پرلے درجے کے جھوٹے اور بُزدل ہیں	۵۹	۱۲
منافقین اور یہود کی مثال ایسی ہے جیسے شیطان اور انسان	۵۹	۱۶-۱۷
منافق زبانی حضُور کی رسالت کی گواہی دیتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی تکذیب فرماتا ہے	۶۳	۱
اپنی قسموں کو اُنہوں نے ڈھال بنا رکھا ہے	۶۳	۲
ان کے کرتوتوں کے باعث ان کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی	۶۳	۳
ان کے ظاہر خوشنما، باتیں بڑی رسیلی۔ لیکن خود بے کار	۶۳	۴

	سُورۃ	آیت
پرلے درجے کے بُزدل	۶۳	۴
یہ دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہیے	۶۳	۴
طلبِ مغفرت کے لیے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہونے سے انکار	۶۳	۵
جو تیری بارگاہ میں حاضر نہ ہوگا اُس کو بخشا نہیں جائے گا	۶۳	۶
عبداللہ بن ابی کا کہنا کہ مسلمانوں کی روٹی اور چندہ بند کردو۔ یہ خود ہی تتر بتر ہو جائیں گے	۶۳	۷ حاشیہ
منافقین بے سمجھ ہیں	۶۳	۷
منافق کہتے ہیں مدینہ جاکر عزت والے ذلیلوں کو نکال دیں گے۔ اس کا ردّ	۶۳	۸

نواہی

	سُورۃ	آیت
اپنی خودستائی مت کرو	۵۳	۳۲
تولنے میں زیادتی مت کرو	۵۵	۸
کم مت تولو	۵۵	۹
گناہ، ظلم اور رسُول کی نافرمانی کے بارے میں خفیہ مشوروں کی ممانعت	۵۸	۹
اللہ کے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ	۶۰	۱
اے ایمان والو! جن پر اللہ ناراض ہے اُنہیں دوست نہ بناؤ	۶۰	۱۳
تمہیں اموال و اولاد ذکرِ الٰہی سے غافل نہ کردیں۔	۶۳	۹

سرٹیفکیٹ

میں نے اِس قرآن مجید کو حرفاً حرفاً نہایت غور اَور امعان نظر سے پڑھا ہے اَور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اِس کے متن میں کوئی کمی بیشی اَور کتابت کی کوئی غلطی نہیں ہے۔

ابُوالفیض محمّد عبد الکریم
خطیب جامع مسجد خانقاہ ڈوگراں
ضلع شیخوپورہ

ابو الفیض محمد عبد الکریم سروری [illegible]
ابو الفیض محمد عبد الکریم
ابدالوی چشتی